ھــــدایــــات

برائے مجالس انصاراللہ

سال 2017ء

مجلس انصاراللہ پاکستان

ضیاءالاسلام پریس

ربوہ۔ چناب نگر

فہرست

مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان 2017ء

نمبرشمار	عہدہ	نام
1	صدر	مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
2	نائب صدر اوّل	مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب
3	نائب صدر صف دوم	مکرم محمد محمود طاہر صاحب
4	نائب صدر	مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
5	نائب صدر	مکرم سید طاہر احمد صاحب
6	قائد عمومی	مکرم منور احمد تنویر صاحب
7	قائد تعلیم	مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب
8	قائد تربیت	مکرم حنیف احمد محمود صاحب
9	ایڈیشنل قائد تربیت	مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب
10	قائد تربیت نومبائعین	مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
11	قائد ایثار	مکرم (ر) میجر شاہد احمد سعدی صاحب
12	قائد اصلاح وارشاد	مکرم عبدالسمیع خان صاحب
13	ایڈیشنل قائد اصلاح وارشاد	مکرم امین الرحمٰن صاحب
14	قائد ذہانت وصحت جسمانی	مکرم مظفر احمد قمر صاحب
15	قائد مال	مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
16	قائد وقف جدید	مکرم مشہود احمد صاحب
17	قائد تحریک جدید	مکرم لئیق احمد عابد صاحب
18	قائد تجنید	مکرم رفیق مبارک میر صاحب
19	قائد اشاعت	مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
20	قائد تعلیم القرآن	مکرم مظفر احمد درانی صاحب
21	آڈیٹر	مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب
22	زعیم اعلیٰ ربوہ	مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
23	معاون صدر	مکرم مرزا عدیل احمد صاحب
24	معاون صدر	مکرم شکیل احمد قریشی صاحب
25	معاون صدر	مکرم زاہد محمود طاہر صاحب

انصار اللّٰہ

کا عہد

(تشھد)

میں اقرار کرتا ہوں کہ (دین حق) احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاءاللہ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام صدر محترم مجلس انصاراللہ پاکستان

”نیا سال مبارک ہو“

اللہ تعالیٰ یہ سال عالم احمدیت کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور ہم سب کے لئے بابرکت ہو۔ آمین

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ **30** دسمبر **2016**ء میں احباب جماعت کو اس سال کے اختتام اور نئے سال کے آغاز کے لئے جس محاسبہ اور تیاری کی طرف رہنمائی فرمائی ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے آگے بڑھنا ہے۔ ہمیں اس کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے بار بار مطالعہ کر کے، غور کر کے محاسبہ نفس کرنا ہے اور آنے والے سال **2017**ء کو اپنے لئے بہتر بنانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اسی طرح اپنی مجالس/اضلاع/علاقہ کی کارکردگی **2016**ء کا جائزہ سامنے رکھتے ہوئے سال **2017**ء کیلئے نئے عزم و جذبہ کے ساتھ کام شروع کرنا ہے اور مستقل مزاجی سے اسے جاری رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا کرے۔

اسیران راہ مولیٰ کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جلد رہائی کے سامان پیدا کرے اور ان کو ہر دکھ اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

سوالات برائے محاسبہ سال گزشتہ و تیاری سال آمد

بیان فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ **30** دسمبر **2016**ء

1۔ کیا ہم نے شرک نہ کرنے کے عہد کو پورا کیا:

2۔ کیا ہمارا سال جھوٹ سے مکمل طور پر پاک ہو کر اور کامل سچائی پر قائم رہتے ہوئے گزرا ہے:

3۔ کیا ہم نے اپنے آپ کو ایسی تقریبوں سے دور رکھا ہے جن سے گندے خیالات دل میں پیدا ہو سکتے ہیں؟

4۔ کیا ہم نے بدنظری سے اپنے آپ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور کر رہے ہیں؟

5۔ کیا ہم نے فسق و فجور کی ہر بات سے اس سال میں بچنے کی کوشش کی ہے؟

6۔ کیا ہم نے اپنے آپ کو ظلم کرنے سے بچا کے رکھا ہے؟

7۔ کیا ہم نے اپنے آپ کو ہر قسم کی خیانت سے پاک رکھا ہے؟

8۔ کیا ہم نے ہر قسم کے فساد سے بچنے کی کوشش کی ہے؟

9۔ کیا ہر قسم کے باغیانہ رویہ سے پرہیز کرنے والے ہم ہیں؟

10 کیا ہم نفسانی جوشوں سے مغلوب تو نہیں ہوئے؟

11۔ کیا ہم آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کی باقاعدہ کوشش کرتے رہے ہیں؟

12۔ کیا ہم باقاعدگی سے استغفار کرتے رہے ہیں؟

13۔ کیا اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کی طرف ہماری توجہ رہی؟

14۔ کیا ہم اپنوں اور غیروں سب کو کسی بھی قسم کی تکلیف پہنچانے سے گریز کرتے رہے ہیں؟

15۔ کیا ہمارے ہاتھ اور ہماری زبانیں دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے بچی رہی ہیں۔

16۔ کیا ہم عفوو درگزر سے کام لیتے رہے ہیں؟

17۔ کیا عاجزی اور انکساری ہمارا امتیاز رہا ہے

18۔ کیا خوشی، غمی، تنگی اور آسائش ہر حالت میں ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ وفا کا تعلق رکھتے رہے ہیں کبھی کوئی شکوہ تو نہیں پیدا ہوا اللہ تعالیٰ سے کہ میری دُعائیں کیوں نہیں قبول کی گئیں یا مجھے اس تکلیف میں کیوں مبتلا کیا گیا ہے؟

19۔ کیا ہر قسم کی رسوم ہوا و ہوس کی باتوں سے ہم نے پوری طرح بچنے کی کوشش کی؟

20۔ کیا قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے احکامات اور ارشادات کو ہم مکمل طور پر اختیار کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں؟

21۔ کیا تکبر اور نخوت کو ہم نے مکمل طور پر چھوڑا ہے یا اس کے چھوڑنے لئے کوشش کی ہے؟

22۔ کیا ہم نے خوش خلقی کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کی ہے؟

23۔ کیا ہم نے حلیمی اور مسکینی کو اپنانے کی کوشش کی ہے؟

24۔ کیا ہر دن ہمارے اندر دین میں بڑھنے اور اس کی عزت اور عظمت قائم کرنے والے بنتا رہا ہے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد جو ہم اکثر دہراتے ہیں صرف کھوکھلا عہد تو نہیں رہا؟

25۔ کیا (دین) کی محبت میں ہم نے اس حد تک بڑھنے کی کوشش کی ہے کہ اپنے مال پر اس کو فوقیت دی اور اپنی عزت پر اس کو فوقیت دی اور اپنی اولاد سے زیادہ اسے عزیز اور پیارا سمجھا؟

26۔ کیا اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی ہمدردی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنے والے ہیں یا کرتے رہے ہیں؟

27۔ کیا اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ مخلوق خدا کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں؟

28۔ کیا یہ دُعا کرتے رہے اور اپنے بچوں کو بھی نصیحت کرتے رہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی اطاعت کے معیار ہمیشہ ہم میں قائم رہیں ہمیشہ آپ کی اطاعت کرتے رہیں اعلیٰ معیاروں کے ساتھ اور اس میں بڑھتے بھی رہیں؟

29۔ کیا تعلق اخوت اور اطاعت اس حد تک بڑھایا ہم نے حضرت مسیح موعودؑ سے کہ باقی تمام دنیا کے رشتے اس کے سامنے ہیچ ہو جائیں معمولی سمجھے جانے لگیں؟

30۔ کیا خلافت احمدیہ سے وفا کے تعلق میں قائم رہنے اور بڑھنے کی ہم دعا کرتے رہے سال کے دوران، کیا اپنے بچوں کو خلافت احمدیہ سے وابستہ رہنے اور وفا کا تعلق رکھنے کی طرف توجہ دلاتے رہے اور اس کے لئے دعا کرتے رہے کہ ان میں یہ توجہ پیدا ہو؟

31۔ کیا خلیفۂ وقت اور جماعت کے لئے باقاعدگی سے دعا کرتے رہے؟

اگر تو اکثر سوالوں کے مثبت جواب کے ساتھ یہ سال گزرا ہے تو کچھ کمزوریاں رہنے کے باوجود ہم نے بہت کچھ پایا۔ اگر زیادہ جواب نفی میں ہیں جو سوال میں نے اٹھائے ہیں تو پھر قابل فکر بات ہے ہمیں اپنی حالتوں پر غور کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں سے پردہ پوشی فرماتے ہوئے ہمیں انعامات سے نوازے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کے لئے جو کامیابیاں مقدر ہیں وہ ہمیں دکھائے۔ یہ نیا چڑھنے والا سال برکتوں کو لے کر آئے اور دشمن کے منصوبے ناکام ونامراد ہوں۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆

قیادت عمومی

نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہو۔(البقرہ:149)

تمام مجالس کو اپنی اپنی سطح پر مقابلہ حسن کارکردگی میں احساس ذمہ داری، مسلسل محنت اور دُعا کے ساتھ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے ٹارگٹ کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ہر سطح اور ہر تنظیم کا ہر عہدیدار اس مقصد کے لئے بھرپور کوشش کرے گا تو جماعت کے عمومی تربیتی معیار بھی بلندتر ہوتے جائیں گے‘‘

(پیغام شوریٰ جماعت احمدیہ پاکستان 2014ء)

۞ ’’جو ذمہ داری آپ کو سونپی گئی ہے اسے اپنے پورے دل، پوری جان، نیک نیتی انتہائی درجہ کی ایمانداری اور متانت سے پورا کرنے کی کوشش کریں۔

رپورٹ ھائے کارکردگی

رپورٹس کارگزاری کو تعداد کے اعتبار سے سو فیصد کرنا ہمارا ٹارگٹ ہے۔ دُعا اور مسلسل کوشش سے یہ ٹارگٹ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اپنی ماہانہ کارگزاری رپورٹ ہر ماہ بروقت مرکز بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ یہ مجالس کا مرکز سے رابطہ کا سب سے بڑا اور اہم ذریعہ ہے۔

اس ضمن میں حسب ذیل گزارشات پیش نظر رکھیں کہ:

(1) ماہانہ کارگزاری رپورٹس کی مرکز آمد کیلئے درج ذیل تاریخیں مقرر ہیں:

i۔ زعماء مجالس و زعماء اعلیٰ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی 10 تاریخ تک

ii۔ ناظمین اعلیٰ اضلاع کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی 15 تاریخ تک

iii۔ ناظمین اعلیٰ علاقہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی 20 تاریخ تک

ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرتب کرنے کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا یہ راہنما ارشاد ہمارے لئے مشعل راہ اور حقیقی معیار ہے کہ

’’رپورٹوں کو اعداد و شمار میں ڈھالیں۔ لمبے فقروں کی ضرورت نہیں۔ مبالغہ آرائی سے کام نہ لیں۔ سچائی پر قائم رہیں اسی کی ساری برکت ہے‘‘۔

iv۔ رپورٹ کی تیاری کے لئے مرکز کا رائج کردہ انفرادی رپورٹ فارم استعمال کریں۔ سائقین کے ذریعے تمام انصار کا انفرادی رپورٹ فارم پُر ہونا ضروری ہے۔

(2) مجلس کی بارہ ماہ کی مجموعی سالانہ رپورٹ کارگزاری **20** رجنوری تک مرکز پہنچنی ضروری ہے تاکہ علم انعامی کی مستحق اور پہلی **10** مجالس کا فیصلہ کرتے وقت اس رپورٹ کو ملحوظ رکھا جا سکے۔

(3) مقابلہ علم انعامی و اسناد خوشنودی کے بارہ میں یہ امر خاص طور پر مدنظر رکھیں کہ زعماء مجالس، زعماء اعلیٰ و ناظمین اعلیٰ کی طرف سے سو فیصد رپورٹس بر وقت آنے پر ہی اُن کو مقابلہ میں شامل کیا جاتا ہے۔

تعمیل و تنفیذ فیصلہ جات شوریٰ

شوریٰ جماعت احمدیہ پاکستان اور شوریٰ مجلس انصاراللہ پاکستان کے فیصلہ جات کی ہر سطح پر تعمیل و تنفیذ کو یقینی بنایا جائے۔ اور اس ضمن میں کارکردگی کی سہ ماہی رپورٹس حسبِ ہدایت مرکز ارسال کی جاتی رہیں۔

ماھانہ اجلاسات

(1) ہر مجلس ہر ماہ کم از کم ایک اجلاس عام ضرور منعقد کرے جس میں انصار کے علاوہ خدام اور اطفال بھی شریک ہوں۔ اس میں تربیتی موضوعات پر مختصر نصائح ہوں۔ حسب موقع بزرگان سلسلہ سے تقریر کرنے کی درخواست کی جائے۔

(2) ہر مجلس اپنی عاملہ کے ہر ماہ کم از کم دو اجلاس منعقد کرے۔ ان میں سے ایک اجلاس قیام نماز کے سلسلہ میں ہو جس میں نماز باجماعت کے قیام اور نماز کا ترجمہ سیکھنے سکھانے پر غور کیا جائے۔

(3) مجلس عاملہ کے کسی ماہانہ اجلاس میں دعوت الی اللہ کی مساعی کا جائزہ لے کر اور داعیان کی تیاری اور مزید رابطے بڑھانے پر غور ہو۔

تربیتی اجتماعات

(1) ہر مجلس سیرۃ النبی ﷺ کے جلسے بار بار منعقد کرنے کا اہتمام کرے۔ اور ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس ضرور ہو۔

(2) ناظمین اعلیٰ اضلاع کو بھی ضلع کی سطح پر حسب حالات ایک جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

(3) ہر مجلس، ضلع اور علاقہ میں حسب حالات سالانہ اجتماع کا انعقاد ہونا چاہیئے۔ اجتماع میں علمی وتربیتی تقاریر کے علاوہ علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی منعقد کروائے جائیں۔ خواہ پابندیوں کے باعث یہ محدود پیمانے پر ہوں۔

مرکزی سالانہ اجتماع

(1) انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع صفر/ نومبر کے دوسرے عشرہ میں ہوتا ہے۔ سال 2017ء کیلئے سالانہ اجتماع کی تاریخیں بشرط اجازت 27-28-29/اکتوبر تجویز کی گئی ہیں۔ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے انعقاد کی توفیق دے، آمین۔ حکومت سے اجتماع کی اجازت ملنے کی صورت میں اس اجتماع میں مجالس کی سوفیصد نمائندگی ہونی چاہیئے۔

(2) ناظمین اعلیٰ علاقہ، اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس کی اجتماع میں شرکت لازمی ہوگی۔ انتہائی ناگزیر حالات کی بناء پر حسبِ قواعد صدر محترم سے پیشگی اجازت حاصل کرنا ہوگی۔

مجلس شوریٰ

(1) مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز مقامی مجلس انصار اللہ کی طرف سے 10/ستمبر تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تا کہ بروقت حضور انور سے ایجنڈا کی منظوری لی جاسکے۔

(2) مجلس شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان کے نام حسب دستور اساسی سالانہ اجتماع سے کم از کم بیس دن قبل مرکز میں ضرور پہنچ جانے چاہئیں۔

(3) اجتماع نہ ہو سکنے کی صورت میں متبادل محدود شوریٰ انصاراللہ 26-27 نومبر بروز ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

سہ ماہی میٹنگز

پہلی مرکزی سہ ماہی میٹنگ	12/فروری 2017ء
دوسری مرکزی سہ ماہی میٹنگ	30/اپریل 2017ء
تیسری مرکزی سہ ماہی میٹنگ	17/ستمبر 2017ء
چوتھی سہ ماہی میٹنگ شوریٰ کے ساتھ ہوگی	2،3/نومبر 2017ء

عمومی ہدایات

(1) سال 2019-2018ء کیلئے زعماء کے انتخاب دسمبر 2017ء میں ہونگے جن مجالس میں فی الوقت زعماء کے انتخابات کی ضرورت ہے۔ وہ فوری طور پر انتخاب کروا کے بھجوائیں۔

دوران عرصہ عاملہ میں کسی عہدیدار کی منظوری کی ضرورت ہے تو متعلقہ عہدیدار کی الگ سے منظوری حاصل کی جائے۔ کم از کم دو اراکین ہوں تو مجلس قائم ہو سکتی ہے۔ کم تجنید پر مشتمل مجالس کے زعماء بھی مجلس عاملہ بنائیں گے اراکین کے سپرد ایک سے زیادہ شعبہ جات کئے جاسکتے ہیں۔

جہاں صرف ایک ہی رکن انصار اللہ ہوں اور وہ کسی مجلس انصار اللہ سے زیادہ دوری پر ہوں وہ خود کام کریں اور اپنے اہل خانہ کی تربیت کی طرف بھی توجہ دیں اور ان کے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں۔ نماز باترجمہ سکھائیں۔ تعلیم القرآن اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے مطالعہ کا اہتمام کریں اور مرکز کو اپنی انفرادی رپورٹ بھجواتے رہیں۔

(2) جن ناظمین اعلیٰ علاقہ و اضلاع نے سال 2017ء کے لئے تا حال عاملہ کی منظوری حاصل نہیں کی وہ عاملہ سال 2017ء (ایک سال) کے لئے عاملہ تشکیل دے کر منظوری کے لئے جلد بھجوائیں۔ ایسے تمام نام جو منظوری کے

لئے مرکز بھجوائے جائیں ان کی ولدیت ضرور تحریر کی جائے۔

(3) ریفریشر کورس

(i) مجالس کے عہدیداروں کی تربیت اور ان کو شعبہ جات کے کام سے متعارف کرانے اور کام کی منصوبہ بندی اور سکیم کے مطابق کارکردگی کو منظم طریق سے آگے بڑھانے کے لئے ہر مجلس میں ریفریشر کورس ہونا چاہئے۔ خصوصاً ان مجالس میں جہاں انصار کی تعداد بیس یا اس سے زائد ہے سال کے آغاز میں کم از کم ایک ریفریشر کورس ضرور منعقد کیا جائے۔

(ii) ضلعی سطح پر بھی جہاں ممکن ہو ناظمین اعلیٰ اضلاع سال میں کم از کم ایک دفعہ ایک ریفریشر کورس کا اہتمام کریں جس میں ضلع کی مجالس کے زعماء اور ضلعی عاملہ کے اراکین کی شمولیت لازمی ہو بڑے اضلاع حسب حالات ضلع کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کر کے یہ ریفریشر کورس تحصیل یا کئی مجالس پر مشتمل حلقہ کی سطح پر بھی منعقد کر سکتے ہیں۔

(4) حسب قاعدہ نمبر 22 شق وار دستور اساسی جسے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1998ء میں منظور فرمایا عہدیداران کو (دینی) شعائر کی پابندی کرتے ہوئے داڑھی بھی رکھنی چاہیے۔

استثنائی حالت میں صدر مجلس سے اجازت لینی ضروری ہوگی۔"

عہدیداران کو محبت رسول کا نمونہ دکھاتے ہوئے اس سنت پر بھی عمل کرنا چاہئے۔

(5) ماہانہ رپورٹ فارم پُر کرتے وقت یاد رکھیں کہ جس ماہ کا رپورٹ فارم پُر کر رہے ہیں اُسی ماہ کی رپورٹ اُس میں دیں، اس میں گزشتہ مہینوں کی کارکردگی ظاہر نہ کریں۔

(6) رپورٹ فارم دورہ اور اجلاسات کی حاضری وغیرہ کی معین تعداد لکھیں اوسط یا مبالغہ آرائی سے کام نہ لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیادت تجنید

(1) جو احباب گزشتہ سال 31 دسمبر تک چالیس سال کی عمر کو پہنچ گئے ہیں ان کو مجلس انصار اللہ کا رکن بنایا جائے۔

(2) دوسرے مقامات سے آنے والے انصار کو اپنی مجلس کا رکن بنائیں اور مرکز کو بھی **بمعہ تجنید نمبر** اطلاع کریں۔

(3) دوران سال کسی دوسری جگہ منتقل ہونے والے یا فوت ہو جانے والے انصار کے نام مرکز کو ارسال کریں اور اگر ممکن ہو تو نقل مکانی کرنے والوں کے نام **بمعہ تجنید نمبر** نئی مجلس کے زعیم صاحب/ زعیم اعلیٰ صاحب کو بھجوائیں۔

کسی بھی ناصر کے مجلس /ملک سے چلے جانے اور پھر دوبارہ اسی مجلس یا ضلع میں واپس آنے کی صورت میں ان ناصر کا پرانا تجنید نمبر ہی رہے گا ان کا بطور نیا اندراج نہ کروایا جائے۔ ان کی اطلاع پرانے تجنید نمبر کے ساتھ مرکز کو کی جائے۔ نیز ضلع میں مجلس تبدیل ہونے کی صورت میں بھی ان کا سابقہ تجنید نمبر ہی رہے گا۔ صرف مجلس /ایڈریس تبدیل ہوگا۔

(4) ناظمین اعلیٰ اضلاع خصوصی کوشش کریں کہ ان کے ضلع میں ہر احمدی دوست جو چالیس سال سے اوپر عمر رکھتے ہوں کسی نہ کسی مجلس انصار اللہ میں ضرور شامل ہوں اور کوئی ایک بھی رکنیت سے باہر نہ رہے۔ **خدام الاحمدیہ سے آنے والے انصار کی فہرست خدام سے لے کر ان کو شامل تجنید کیا جائے۔ اُن سے خدام الاحمدیہ کا تجنید نمبر حاصل کر کے مرکز کو تمام معلومات کے ساتھ بھجیں۔ نیز اسی طرح مجلس میں نئے آنے والے ناصر/انصار کے سابقہ مجلس کے تجنید نمبر حاصل کر کے مرکز کو بھجیں۔**

(5) مجالس اپنے ہاں رجسٹر تجنید مکمل صورت میں تیار رکھیں حسب ذیل کوائف جمع کر کے رجسٹر میں محفوظ رکھیں:-

(i): نمبر شمار (ii) نام (iii): ولدیت
(iv): عمر (v) تعلیم (vi): سن بیعت/پیدائشی احمدی
(vii): پیشہ (viii): وصیت نمبر (اگر ہو) (ix): قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں
(x): قرآن کریم باترجمہ جانتے ہیں (xi): موجودہ مجلسی یا جماعتی عہدہ (xii) سابقہ مجلسی یا جماعتی عہدہ

تجنید کارڈز کے لئے تصاویر کے پیچھے تجنید نمبر، نام، ولدیت، مقام، ضلع واضح بال پین کے ساتھ لکھ کر بھیجیں

جن مجالس کی تجنید 2017ء ابھی تک مرکز نہیں آئی وہ 20ر فروری 2017ء تک ضرور بھجوا دیں۔

(6) نومبائعین کو بھی فہرست تجنید میں شامل کر کے مرکز کو اطلاع دیں-

(7) جن مجالس میں انصار کی تعداد دس یا اس سے زیادہ ہے ان میں حزب بندی کریں اور ہر دس انصار پر مشتمل حزب بنا کر اس کا سائق مقرر کریں-اور سائقین کے نظام کو موثر اور فعال بنائیں-

(8) سائقین کا انتخاب کرتے وقت فعال انصار کو ترجیح دیں۔ ہر ماہ کم از کم ایک الگ میٹنگ سائقین کی کریں جس میں باقاعدگی کے ساتھ ان کی مساعی کا جائزہ لیا جائے۔ سائقین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے لئے ریفریشر کورس بھی منعقد کئے جائیں۔

9) انصاراللہ کی تجنید کا ازسرنو جائزہ لیکر اس میں اضافہ کیا جائے۔اس سلسلہ میں ہنگامی مساعی کیلئے دو عشرہ ہائے تجنید منائے جائیں گے۔جن میں گھر گھر رابطے کر کے انصار کی تجنید میں اضافہ کیلئے کوشش کی جائے۔

عشرہ ہائے تجنید

پہلا عشرہ تجنید 19 تا 28 فروری 2017ء۔ دوسرا عشرہ تجنید 30ا9 اکتوبر 2017ء

شعبہ صفِ دوم

۞ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے 1973ء میں انصاراللہ کی صف دوم قائم کرتے ہوئے فرمایا:**

''میں انصاراللہ کی دو صفیں مقرر کرتا ہوں۔اُن کی صفِ اوّل تو بزرگوں کی صف ہے......لیکن انصاراللہ کی ایک صف دوم ہو گی جس کی عمر چالیس سے پچپن سال کی ہو گی۔ صدر مجلس انصار اللہ کے ساتھ ایک نائب صدر مجلس انصاراللہ ہو گا......وہ ان کاموں میں بھی جن کا بظاہر زیادہ تعلق خدام الاحمدیہ کی عمر کے ساتھ ہے۔انصاراللہ کو پیچھے نہ رہنے دے اور اپنی انتہائی کوشش کرے۔''

۞ **سائیکل سواری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حضورؒ نے فرمایا:**

''خدا تعالیٰ سے دعائیں کر کے اور خدا کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احباب جماعت احمدیہ کی عمروں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے۔ اِس کے لئے سائیکل سواری بڑی ضروری ہے۔ میرا تو دل کرتا ہے اور میں اپنی اِس خواہش کا اظہار بھی کرتا رہتا ہوں کہ اِس وقت ایک لاکھ احمدی کے پاس سائیکل ہونا چاہئے تا کہ سائیکل کی ورزش سے ہماری صحت قائم رہے اور عمروں میں زیادتی ہو''

۞ قریبی قصبہ جات، دیہات اور شہروں میں سائیکل پر وفود بھیجنے اور ارد گرد کے حالات سے باخبر ہو کر اور خدمت خلق کرنے کے لئے حسب حالات کوشش کی جائے۔

۞ انصاراللہ صفِ دوم کو چاہئے کہ وہ ان تمام جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے ان تمام پروگراموں میں اسی طرح حصہ لیتے رہیں جس طرح کہ وہ خدام الاحمدیہ میں حصہ لیتے رہے ہیں۔اور ان سب کاموں میں اپنا فعال کردار ادا کریں اور اس کی ماہانہ رپورٹ مرکز بھجواتے رہیں۔سائیکل سفر کے

بنیادی مقاصد (صحت، رابطہ، خدمتِ خلق، دعوت الی اللہ) کے حصول کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

۞ انصاراللہ صفِ دوم اپنی صحت کو برقرار رکھنے اور مزید ہمت و برداشت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ روزانہ صبح کی سیر کو اپنا لازمی معمول بنائیں تا ان کی صحت برقرار رہے اور ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں میں کسی قسم کی کمی نہ آنے پائے۔

نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک

۞ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہودؑ اللہ کی راہ میں اپنے اموال کے کم از کم دسویں حصہ کی قربانی کرنے والے اور دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے احکام خداوندی پر سرِ تسلیم خم کر کے نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

''خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے اور اُن دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا''

۞ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر وصیت کی تاکید اور کم از کم ٹارگٹ مقرر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاءاللہ سو سال ہو جائیں گے تو دُنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، **جو چندہ دہند ہیں اُن میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں** اور روحانیت کو بڑھانے کے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں۔ اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سَو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر

اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہو گی......**اس لئے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔** کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اُس وقت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے...... پس غور کریں، فکر کریں۔ جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں اُن پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعودؑ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اِس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں۔ اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کی توفیق عطا فرمائے'' آمین (افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ UK یکم اگست 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

۞ ''نیشنل عاملہ سے لے کر نچلی سے نچلی سطح تک، جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک، ہر عاملہ کا ممبر اس نظام میں شامل ہو۔ تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہوگا'' (خطاب سالانہ اجتماع انصاراللہ UK 2004ء)

۞ ''سو فیصد جماعتی عہدیداران اِس نظام میں شامل ہوں، چاہے وہ مرکزی عہدیداران ہوں یا مرکزی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں یا مقامی جماعتوں کے عہدیداران ہوں یا مقامی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اپریل 2006ء۔ خطبات مسرور جلد 4 ص 195)

سفارشات شوریٰ 2015ء تجویز نمبر 1

شوریٰ انصاراللہ 2015ء کی تجویز نمبر 1 وصیت کے ٹارگٹ کو پورا کرنے کے حوالہ سے بھی اس کی سفارشات پر عملدرآمد کروائیں:

1۔ رسالہ الوصیت تمام غیر موصی انصار کو دیں اور ان کو پڑھنے کی تلقین کریں۔

2۔ وصیت کی اہمیت و برکات کی بابت آپ کو موصولہ سرکلرز کو اجلاسِ عام میں پڑھ کر سنایا جائے اور انصار بھائیوں کے گھروں میں بھی پہنچایا جائے۔

3. ہر سطح کے عہدیداران انصاراللہ سے وصیت کے کام کا آغاز کیا جائے اور سب عہدیداران انصاراللہ میں نظام وصیت کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

4. موصی انصار اپنے اہل خانہ و اولاد کو نظام وصیت میں شامل کرنے کی کوشش کریں نیز فعال افراد اس سلسلہ میں غیر موصی افراد کو نظام وصیت میں شامل کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

5. جو انصار وصیت کا ارادہ ظاہر کریں انہیں نہ صرف وصیت فارم مہیا کیا جائے بلکہ اس کو پُر کرنے کی راہنمائی اور ضروری جماعتی کارروائی کروانے کے لئے عہدیداران اس کی معاونت کریں۔

۞ انصاراللہ صفِ دوم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ٹارگٹ کو پورا کرنے کی بھرپور سعی کرے اور تمام احباب جماعت کو اس نظام میں شمولیت کی تحریک کرے۔ پہلے مرحلہ میں مجلس کی تجنید کا 50% ٹارگٹ رکھ کر اس کے لئے کوشش کی جائے۔ اگر آپ کی مجلس کے پچاس فیصد انصار نظامِ وصیت میں شامل ہو چکے ہیں تو دوسرے مرحلہ میں یہ کوشش کریں کہ حضور انور کی خواہش کہ **''ہر احمدی موصی ہو''** کے مطابق سو فیصد انصار اِس بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں۔

۞ مندرجہ بالا امور کے بارہ میں اپنی مساعی کی رپورٹس ساتھ ساتھ مرکز ارسال کرتے رہیں۔ نیز مجلس کی ماہوار رپورٹ میں اپنی کارکردگی صحیح اور معیّن طور پر ضرور شامل فرمائیں۔ صف دوم کے کاموں میں تیزی پیدا کرنے کے لئے حسب ذیل پروگرام کے تحت دو عشرے منائیں اور رپورٹس بھی ارسال کریں۔

۞ پہلا عشرہ صف دوم **3** تا **12** / مارچ **2017**ء

۞ دوسرا عشرہ صف دوم **20** تا **29** / اکتوبر **2017**ء

☆☆☆☆☆☆

قیادت تعلیم القرآن

۞ **حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے انصاراللہ کو مخاطب ہو کر فرمایا:**

''ہر رکن انصاراللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ داری اٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی بچے یا اور ایسے احمدی جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہیں اور قرآن کے سیکھنے کا وہ حق ادا کرتے ہیں جو حق ادا ہونا چاہئے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے قرآن کریم کو صحت کے ساتھ پڑھنے اور اساتذہ تیار کرنے کی تحریک فرمائی۔

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو قرآن کریم کی تلاوت اور اُس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

''ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں- پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر پڑھیں......

پس بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں- ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے- پھر ترجمہ پڑھنے کی کوشش بھی کریں- اور **سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلے میں کوشش کرنی چاہئے، خاص طور پر انصاراللہ کو کیونکہ میرے خیال میں خلافت ثالثہ کے دور میں ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا- اسی لئے ان کے ہاں ایک قیادت بھی اس کے لئے ہے جو تعلیم القرآن کہلاتی ہے- اگر انصار پوری توجہ دیں تو ہر گھر میں با قاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کلاسیں لگ سکتی ہیں-''**

جو انصار قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ جانتے ہوں انہیں سکھانے کا منتظم

انتظام کیا جائے تا کہ کوئی ناصر ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ جانتا ہو۔ کم از کم ایک ناخواندہ ناصر کو ناظرہ استاد مقرر کر کے منظّم انتظام کریں اور سیکھنے اور سکھانے والوں کے اسماء مرکز بھجوائیں۔ صحت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھانے کے لئے شعبہ تعلیم القرآن کی طرف سے جو بھی انتظام کیا گیا ہو اُس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔

۞ نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا سے میٹنگ کے موقع پر قائد تعلیم القرآن کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’وقف عارضی کی سکیم بنائیں۔ سال میں دو تین دفعہ وقف عارضی کریں۔ انصار وقف عارضی کے دوران بچوں کی کلاسیں لیں اور ان کو قرآن کریم پڑھائیں اور دینی معلومات پڑھائیں۔ دین کی بنیادی باتیں بتائیں۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں آپ کو مسلسل کوشش کرنا پڑے گی۔ بار بار کی یاد دہانی اور Follow up کرنا پڑے گا‘‘۔ (سبیل الرشاد جلد 4 صفحہ 379)

MTA پر تعلیم القرآن کے مستقل پروگرام

پروگراموں میں 10 سے 15 منٹ کی کمی بیشی ہوسکتی ہے

دن	تلاوت	ترتیل القرآن	یسرنا القرآن	قرآن کلاس
منگل	05:15 am	05:45am	11:25am	
	11:00am		05:40pm	
	05:00pm	11:25am	10:30pm	
بدھ	05:15am	05:30pm	06:00am	
	11:00am	10:25pm		
	05:00pm	05:25pm		
جمعرات	05:15am	05:55am	11:30am	01:50pm
	11:00am	05:25pm	10:30pm	09:20pm
	05:00pm			02:40am
جمعہ	05:15am		05:55am	08:50am
	11:00am		11:30am	
	05:00pm		10:30pm	
ہفتہ	05:15am	11:35am	05:35am	
	11:00am	05:30pm		
	05:00pm	10:35pm		
اتوار	05:15am	05:50am	11:30am	
	11:00am		05:35pm	
	05:00pm		10:30pm	
سوموار	05:15am	11:25am	05:05am	
	11:00am	0515pm		
	05:00pm	10:25pm		

ترجمہ و مطالبِ قرآن

جو انصار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں انہیں ترجمہ سیکھنے کی ترغیب دی جائے اور اس کے سکھانے کا مناسب انتظام کیا جائے تاہم انصار کسی باقاعدہ استاد کی مدد کے بغیر بھی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔ اس کے لئے بہتر طریق تو یہ ہے کہ عربی زبان سیکھ کر قرآن کریم کا ترجمہ سیکھا جائے اگر عربی زبان نہ آتی ہو تو کسی مستند ترجمہ والے قرآن کریم مثلاً ترجمہ از حضرت مصلح موعود، ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ یا ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب سے تلاوت کرتے ہوئے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھتے جائیں اور الٰہی ارشادات کے مطالب سمجھنے کی کوشش کریں۔ کم از کم فی مجلس ایک ناصر اور زعامت علیا (3) انصار کو منظّم یعنی استاد مقرر کر کے قرآن کریم سکھانے کا انتظام

کریں اور سیکھنے وسکھانے والوں کے اسماء مرکز بھجوائیں۔سکائپ (Skype)، انٹرنیٹ اور خصوصاً MTA کے ذریعہ قرآن کریم کی کلاسز کی اہتمام کیا جائے۔گزشتہ سے پیوستہ سال مرکز کی تحریک پر ضلع لاہور نے اپنی قرآن کلاسز میں اس جدید ایجاد سے استفادہ کا آغاز کیا ہے۔جو حوصلہ افزاء ہے۔

ترجمہ قرآن کا نصاب نصف پارہ ماہانہ مقرر کیا جا رہا ہے۔اس طرح امسال 6 پارے ترجمہ کے ساتھ مکمل ہو جائیں گے۔
(پہلی ششماہی میں پارہ 3,2,1 اور دوسری میں پارہ 6,5,4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا اردو میں ترجمہ کیا ہوا قرآن کریم مع سورتوں کا تعارف اور مختصر تشریحی نوٹ بھی دستیاب ہے۔ترجمہ اور تفسیر کے لئے اس سے استفادہ کیا جانا بھی بہت مفید رہے گا اور گہرے مطالب جاننے کے لئے تفسیر حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ حقائق الفرقان اور تفسیر کبیر کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

وقف عارضی

قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنے اور جماعتی تربیت کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 1966ء میں وقف عارضی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر سال 5 ہزار واقفین عارضی کی ضرورت ہے۔

کم از کم دو ہفتہ وقف عارضی کی تحریک!

”میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے گا وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے

بجالانے کی پوری کوشش کریں۔“ (الفضل 23 مارچ 1966ء صفحہ 2)

حسب ذیل ہدایات پر مجالس عمل کریں۔

(1) قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والے انصار کی فہرست تیار کر کے بھجوائی جائے۔

(2) انہیں قرآن کریم سکھانے کی کلاس جاری کی جائے۔مختلف انصار اور موصیان کے ذمہ ایک یا ایک سے زیادہ انصار کو ناظرہ سکھانے کی ڈیوٹی لگائی جاسکتی ہے۔

(3) ہر ناصر اپنے گھر میں تعلیم القرآن کلاس کا آغاز کرے۔

(4) قرآن کریم ناظرہ جاننے والے سو فیصد انصار کو روزانہ تلاوتِ قرآن کریم کا عادی بنانے کے لئے بھرپور مساعی کریں۔

(5) ناظرہ جاننے والے انصار ہر روز صبح گھروں میں خود بھی تلاوت کریں اور افرادِ خانہ کو بھی تلاوت کی طرف باقاعدہ توجہ دلائیں اور ان کی نگرانی کریں۔نیز قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سکھانے کے لئے ہر گھر میں باقاعدہ کلاس کا انعقاد کریں۔

(6) صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا جاننے والوں اور نہ جاننے والوں کی الگ الگ فہرست تیار کی جائے اور جو انصار قرآن کریم صحتِ تلفظ کے ساتھ پڑھنا نہیں جانتے ان کے لئے باقاعدہ کلاس جاری کی جائے۔یاد رہے کہ صحتِ تلفظ کے ساتھ پڑھنے سے مراد عربی قواعد کے مطابق پڑھنا ہے۔

(7) اگر حالات نے اجازت دی تو پرچہ ترجمۃ القرآن میں تمام ناظرہ جاننے والے بھائیوں کو شامل کریں

(8) نظارت تعلیم القرآن ہر سال تمام اضلاع کو وقف عارضی کے ٹارگٹ دیتی ہے۔یہ ٹارگٹ تجنید کا 12% ہے۔تمام اضلاع اس کو مجالس پر تقسیم

کر کے مرکز کو اطلاع دیں اور پھر اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(9) شوریٰ انصاراللہ 2005ء حضور انور سے منظور فرمودہ سفارش کے مطابق ناظمین اعلیٰ علاقہ وقف عارضی کی خصوصی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

(10) واقفین عارضی مقررہ تاریخوں سے کم از کم ایک ماہ قبل اپنا وقف عارضی فارم نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ یا دفتر انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

(11) قائد تعلیم القرآن کی طرف سے تمام واقفین عارضی کو وقف عارضی کی مقررہ تاریخوں سے قبل یاددہانی بھی کرائی جاتی ہے اور اس کی ایک کاپی ناظمین اعلیٰ اضلاع کو بھیجی جاتی ہے۔ ناظمین اعلیٰ اضلاع سے گزارش ہے کہ وہ بھی اس بارہ میں تسلی کرتے رہیں۔

(12) تسلی کریں کہ وقف عارضی کے بعد اپنی رپورٹ ضرور نظارت تعلیم القرآن اور مکرم صدر صاحب انصاراللہ کو فوری بھجوائیں۔ اس سے آپ کی اصل کارکردگی کا پتہ لگتا ہے۔ کہ آپ نے اپنا وقف حسب شرائط پورا کر دیا ہے۔

(13) حسبِ حالات مجالس میں قرآن سیمینار اور اجلاسات وغیرہ منعقد کر کے قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کا شوق اور اس کی محبت دلوں میں پیدا کی جائے۔

فیصلہ جات شوریٰ مجلس انصاراللہ پاکستان 2016ء

1۔ ہر مجلس اپنے ایسے انصار کے کوائف (نام۔ تعلیم۔ عمر اور فون نمبر) تیار کرے جن کو ناظرہ قرآن کریم نہیں آتا۔ یہ فہرستیں قیادت تعلیم القرآن کو بھی بھجوائی جائیں۔

2۔ ہر مجلس میں تعلیم القرآن کلاسز کا آغاز کیا جائے۔ مثلاً

الف۔ ہر مجلس اور نماز سنٹر میں نظامِ جماعت کے تعاون سے کسی ایک

نماز کے بعد صحت تلفظ کے ساتھ کم از کم ایک آیت پڑھائی جائے۔ پھر اس کا لفظی ترجمہ پڑھایا جائے۔

ب۔ ہر مجلس ناظرہ قرآن نہ جاننے والے انصار کے کم از کم 50 فیصد کو فوری طور پر چھوٹی چھوٹی کلاسز کی صورت میں قاعدہ یسرنا القرآن یا پارہ شروع کروائے۔ جس کے لئے ہر مجلس میں معین اساتذہ کے سپرد معین طالب علم کئے جائیں جنہیں وہ باقاعدگی سے پڑھائیں۔ زعماء مجالس سیکھنے والوں کی حاضری کو یقینی بنائیں۔ قیادت تعلیم القرآن کو بھی ایسے اساتذہ اور طلبہ کی فہرست بھجوائی جائے۔ عہدیداران اس سلسلے میں اپنا عملی نمونہ پیش کریں۔

ج۔ ہر ناصر اپنے گھر میں تعلیم القرآن کلاس کا آغاز کرے جس میں حسب ضرورت ناظرہ و باترجمہ قرآن پڑھایا جائے۔ تاکہ اہل خانہ بھی تعلیمِ قرآن سے آراستہ ہوں۔

د۔ ترجمہ قرآن نہ جاننے والوں کے کم از کم 10 فیصد کو اس سال چھوٹی کلاسز کی صورت میں سبقاً سبقاً ترجمہ قرآن شروع کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعت کی طرف سے شائع شدہ ترجمے والے سیپاروں سے استفادہ کیا جائے۔

ر۔ تعلیم القرآن کلاسز کے انعقاد کے سلسلے میں موصیانِ کرام سے بھی درخواست کی جائے۔

س۔ مجالس انصاراللہ واقفینِ عارضی سے بھی کلاسز کے انعقاد کے سلسلے میں استفادہ کریں۔

3۔ ہر ناصر روزانہ تلاوت کردہ حصہء قرآن کا ترجمہ بھی اوپر سے دیکھ کر توجہ سے پڑھا کرے۔ نیز اسے سمجھنے کی بھی کوشش کرے۔

4۔ شہری مجالس وائبر۔ سکائپ۔ واٹس ایپ وغیرہ سے بھی استفادہ کریں۔ نیز ایم ٹی اے اور سی ڈیز سے بھی استفادہ کیا جائے۔

5۔جن انصار کوناظرہ یاترجمہ قرآن مکمل کرنے کی توفیق ملے ان کی تقریب آمین کروائی جائے جس کے پروگرام کی اطلاع مرکز اور ضلع کو بھی کی جائے تا کہ ایسے انصار کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

6۔حسبِ حالات مجالس میں قرآن سیمینار اور اجلاسات وغیرہ منعقد کر کے قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کا شوق اور اسکی محبت دلوں میں پیدا کی جائے۔

7۔ناظرہ قرآن نہ جاننے والے انصار کومرکز کی طرف سے قرآن کریم پڑھنے کی تحریک وتاکید پر مشتمل خط لکھا جائے۔

8۔مرکز کی طرف سے وقتاً فوقتاً مجالس کوعلمِ قرآن کے مآخذ سے آگاہ کیا جاتا رہے۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت تعلیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو کہہ دے کیا علم والے لوگ اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو صرف عقلمند لوگ حاصل کرتے ہیں۔(الزمر:10)

قیادت تعلیم کا بنیادی مقصد اراکین مجلس انصار اللہ کوعلم ومعرفت کے حصول کی ترغیب دلانا اور دینی تعلیم کے حصول اور ترویج کے لئے کوشاں رکھنا ہے اور اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کو بالخصوص سامنے رکھتے ہوئے۔انصار اللہ کے علمی معیار کو بلند تر کرنے کی کوشش میں لگے رہنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کو پڑھنے اور سمجھنے کے علاوہ احادیث نبویہ کا مطالعہ اور پھر قرآن کو حدیث کے مطالب ومعارف سے صحیح طور پر آگاہی حاصل کرنے کے لئے اس زمانہ کے حکم وعدل حضرت مسیح موعودؑ کی کتب اور ملفوظات کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

انصار بھائیوں کو چاہئے کہ دوران سال مقررہ کتاب کے علاوہ دیگر کتب حضرت مسیح موعودؑ کوبھی زیر مطالعہ رکھیں۔

اس طرح خلفاء کرام اور دیگر بزرگانِ جماعت وعلماء سلسلہ کی تالیف کردہ کتب اور جماعتی اخبار ورسائل کا مطالعہ بھی علم اور تقویٰ بڑھانے کے لئے روزمرہ کا معمول بنالیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش تھی کہ احباب جماعت عربی زبان سیکھیں۔

انصار بھائیوں کو اُردو اور عربی کے علاوہ دنیا میں بولی جانے والی بعض دیگر اہم زبانیں سیکھنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ

اللہ تعالیٰ نے خصوصاً انصار کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''انصار کو یہ مہم چلانی چاہئے کہ کوئی نہ کوئی زبان آجائے اگر باہر کی نہیں سیکھ سکتے تو ملک کی دوسری زبانیں سیکھیے۔''

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کرے گا اور میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔''

مندرجہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے قیادت تعلیم کی طرف سے مجالس انصاراللہ کے لیے حسبِ ذیل پروگرام تجویز کیا جا رہا ہے۔ جملہ مجالس سے گزارش ہے کہ وہ مقامی حالات کے مطابق اس لائحۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر کامیابی سے اس پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں اور اپنی تعلیمی مساعی کی رپورٹ عہدیداران تعلیم سے تیار کروا کے اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ مرکز ارسال فرمائیں۔

اپنا دینی اور دنیوی علم بڑھانے کے لئے جدید ایجادات، ٹی وی، کمپیوٹر، ٹیبلٹ، موبائل فون، سی ڈی، ڈی وی ڈی اور انٹرنیٹ وغیرہ سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں اور دیگر اہل خانہ کے ساتھ مل کر انہیں بھی اس کے مثبت اور مفید استعمال کی ترغیب دلاتے رہیں۔

1۔سالانہ تعلیمی سکیم

ناخواندگی دُور کرنے سے لے کر علم و معرفت میں حصولِ کمال تک کے اعلی

مقاصد کی تکمیل کے لئے

● ہر سطح کی سالانہ تعلیمی سکیم مع ضروری تواریخ متعلقہ عہدیدارانِ تعلیم مجلس انصار اللہ شروع سال میں تجویز کر کے اپنے زعیم/زعیم اعلیٰ صاحب، ناظم صاحب اعلیٰ ضلع/علاقہ سے منظوری حاصل کر لیں۔

● مجالس کو چاہیئے کہ اپنی سکیم کی کاپی نظامت اعلیٰ ضلع کو مہیا فرماویں

● اور نظامت اضلاع اور علاقہ اپنی سالانہ تعلیمی سکیم کی کاپی آغازِ سال میں مرکز ضرور پہنچا دیں۔

2۔نماز باترجمہ

ایک جائزہ کے مطابق قریباً ہر مجلس میں انصار کی ایک تعداد ایسی ہے جو نماز باترجمہ نہیں جانتی۔ ایسے انصار کو نماز مع ترجمہ سکھانے کے لئے خاص طور پر کوششیں بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ اگر منظّم طور پر مؤثر رنگ میں کوشش کی جائے تو چند ہفتوں یا زیادہ سے زیادہ ایک ڈیڑھ ماہ میں یہ کام سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں درخواست ہے کہ

● ہر مجلس کی سطح پر کوائف تجنید کی مدد سے اور خود جائزہ لے کر نماز مع ترجمہ نہ جاننے والے انصار کی فہرست کو update کیا جائے۔

● نماز مع ترجمہ نہ جاننے والوں کو کسی قریبی موزوں جاننے والے ناصر کے سپرد کر کے انفرادی کوچنگ کا انتظام کیا جائے۔

● نماز باترجمہ سکھانے کے لئے طبع شدہ نماز کی کاپیاں اور CD وغیرہ نہ جاننے والے ہر ناصر کے گھر میں پہنچائی جائیں، اسی طرح سمارٹ فون رکھنے والوں کو نماز مع ترجمہ کی تصاویر وٹس ایپ کے ذریعہ بھجوائی جائیں۔

● نماز باترجمہ نہ جاننے والے انصار کی فہرست اور جن کے سپرد کیا جا رہا ہے کا مکمل ریکارڈ مع فون نمبرز رکھا جائے اور اس کی ایک کاپی مرکز ارسال کی جائے۔

● سکھانے والے اور سیکھنے والے ہر دو انصار سے ہر ہفتہ پراگریس رپورٹ لے کر ریکارڈ میں مختصراً درج کی جائے۔

● ایک ماہ کے اندر اندر ہر مجلس اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کرے کہ اس کا کوئی ناصر ایسا نہ رہے جسے نماز مع ترجمہ نہ آتی ہو۔

● بعد ازاں انصار کو نماز کے مطالب اور مفہوم سے روشناس کروانے کی بھی کوشش کی جائے۔

● اور تحریک کی جائے کہ وہ نماز کا مکمل ترجمہ اور مفہوم اپنے گھر والوں کو بھی سکھانے کی کوشش کریں۔

3۔ مطالعہ کتب و مرکزی امتحان

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت اجاگر کرنے اور بالخصوص انصار بھائیوں میں مطالعہ کا شوق پیدا کرنے کے لئے سالِ رواں کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مقررہ کتب کے علاوہ چھوٹی چھوٹی میسر کتب کے مطالعہ کی تحریک موثر رنگ میں بار بار کرنے کی کوشش کی جائے۔

● انصار بھائیوں کو آگاہ کیا جائے کہ کتب کتابی شکل کے علاوہ کمپیوٹر، ٹیبلٹ اور موبائل فون وغیرہ کے لئے تحریری اور آڈیو ہر دو صورت میں دستیاب ہیں۔

● ہر ناصر کے پاس کسی نہ کسی شکل میں ان کتب کی موجودگی یقینی بنانے کا انتظام کیا جائے۔

● اور پھر ہر ماہ باقاعدگی سے ان کے مطالعہ کی تحریک کر کے ہر ناصر کو یاد دہانی کروائی جاتی رہے۔

● ان کتب کے مضامین کے بارے میں مجالس میں تقاریر، گفت و شنید، سوال و جواب، تحریری نکات وغیرہ سبھی نہایت مفید ہو سکتے ہیں۔

● جو انصار ناخواندہ ہونے کی وجہ سے خود یہ کتب نہ پڑھ سکیں وہ سن کر اپنا علم اور تقویٰ بڑھائیں۔

● مطالعہ کا گاہے بگاہے زبانی جائزہ اور ہر ماہ تحریری جائزہ لے کر شامل ہونے والوں کی معین تعداد کے ساتھ رپورٹ مرکز ارسال کی جائے۔

● گذشتہ کئی سالوں سے حضرت مسیح موعود کی مقررہ کتب کے امتحانات کا جو نہایت مفید سلسلہ جاری ہے اُس میں ہر ناصر کی بھرپور شمولیت کی پوری کوشش فرمائیے۔

● پرچے کی اخبار میں اشاعت کے ساتھ یا موصول ہوتے ہی ہر ناصر تک اسے پہنچا کر حل شدہ پرچے جلد سے جلد واپس لے کر دفتر انصار اللہ پاکستان بھجوانے کی درخواست ہے۔ مقررہ آخری تاریخ کا انتظار نہ کیا جائے۔ کوئی ناصر ایسا نہ ہو جو اس امتحان میں شامل نہ ہو سکے۔ امتحان میں نمایاں پوزیشنز لینے والے انصار کو مجلس کی طرف سے انعامات بھی دیئے جائیں گے۔

4۔ تعلیمی کلاس

● علم و معرفت میں ترقی کے لئے مقامی طور پر حسب حالات باقاعدہ کلاسز اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے۔ جن کے ذریعہ نماز باترجمہ اور قرآن ناظرہ و باترجمہ کے علاوہ دینی کتب کے مطالعہ میں اضافہ ہو۔ اطفال کو بھی ان کلاسز میں شامل کیا جانا چاہئے۔

● مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ایسی کلاس ضرور ہو جس میں دوہرائی کی جائے اور خاص طور پر نہ جاننے والوں کو ضرور شامل کیا جائے۔

5۔ تعلیمی سرکلرز

● کوشش کی جائے گی کہ جملہ انصار کے علم و معرفت میں اضافہ کے لئے ہر ماہ ایک تعلیمی سرکلر تیار کر کے بھجوایا جائے۔ جس کے چھوٹے چھوٹے حصے ہوں گے۔

● ہر ایک حصہ علیحدہ علیحدہ ناصر کے سپرد کر کے اجلاس عام وغیرہ میں ان سے استفادہ کیا جائے اور دوران اجلاس یا آخر میں تعلیمی سرکلر میں درج شدہ چند امور کے بارے میں سوال و جواب بھی کرنے مفید ہوں گے۔

● تعلیمی سرکلر کی کاپیاں کروا کے نیز وٹس ایپ کے ذریعہ ہر ناصر کے گھر میں پہنچا کر اُسے گھر میں فیملی کلاس منعقد کرنے کی تحریک کی جائے تا کہ اہلِ خانہ کے علمی معیار میں بھی مسلسل ترقی ہوتی رہے۔

6۔علمی مقابلہ جات

علمی مقابلوں کا انعقاد بھی انصار میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

● ہر مجلس ہر ماہ کم از کم ایک علمی مقابلہ کروانے کی کوشش کرے۔انصار کے مابین درج ذیل مقابلہ جات کروائے جاسکتے ہیں۔

i۔ مقابلہ تلاوت قرآن کریم
ii۔مقابلہ حفظ قرآن
iii۔مقابلہ ترجمۃ القرآن
iv۔مقابلہ مطالعہ کتب
v۔مقابلہ نظم
vi۔ مقابلہ عام دینی معلومات
vii۔مقابلہ مشاہدہ معائنہ
viii۔مقابلہ بیت بازی
ix۔مقابلہ تقریر
x۔مقابلہ فی البدیہہ تقریر
xi۔ مقابلہ مضمون نویسی
xii۔مقابلہ سیر کے بعد مشاہدات قلمند کروانا

● ہر ماہ کوئی نہ کوئی علمی مقابلہ منعقد کرنے کے ساتھ ساتھ مرکزی سالانہ علمی ریلی سے کافی پہلے ضلعی اور علاقائی سطح پر ان مقابلہ جات کا انعقاد ضلعی اور علاقائی علمی ریلی کی صورت میں نہایت مفید ثابت ہوگا تا کہ مرکزی علمی ریلی میں ضلع اور

علاقہ کی اچھی بھرپور شرکت ہو سکے۔

7۔مجلس انصار سلطان القلم

جہاد بالقلم کے لئے امام الزمان سلطان القلم حضرت مسیح موعود کے انصار کی تعداد میں اضافہ کرنے اور انہیں فعال بنانے کی کوشش کی جائے۔

● اس سلسلہ میں علاقہ، ضلع اور زعامت علیا کی سطح پر مجلس انصار سلطان القلم تشکیل دے کر اُن کے سیکرٹری کا تقرر کر کے اراکین کے کوائف مقررہ فارم پر مرکز ارسال کئے جائیں۔ضلعی مجلس انصار سلطان القلم میں زعامت علیا کے سیکرٹریان کو، اسی طرح علاقائی مجلس انصار سلطان القلم میں ضلعی مجالس کے سیکرٹریان کو ضرور شامل کیا جائے۔

● ہر سہ ماہی میں مضمون نگار اور اہل قلم انصار کا کم از کم ایک اجلاس منعقد کیا جائے۔

● مجلس انصار سلطان القلم کے اجلاسات میں مختلف دینی، علمی، حالات حاضرہ اور صحت عامہ وغیرہ کے موضوعات پر مضامین لکھوا کر انصار کو پیش کرنے کی درخواست کی جائے۔

● ان مجالس کے ذریعہ میڈیا اور پریس سے روابطہ بڑھائے جائیں اور معیاری مضامین اور خطوط اخبار و رسائل میں اشاعت کے لئے بھجوائے جائیں۔

● نیز اخبار و رسائل میں اچھا لکھنے والوں کی تحریرات پر حوصلہ افزا تبصرے بھی بھجوائے جائیں۔

● ان مجالس میں سوشل میڈیا بالخصوص ٹویٹر کے استعمال بارے رہنمائی اور مدد بھی فراہم کی جائے اور قلمکار انصار سے اس سلسلہ میں رپورٹ لے کر مرکز بھی ارسال کی جائے۔

8۔بزم حسنِ بیان

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ کے الٰہی ارشاد کے مطابق ہر ناصر میں اپنا مافی الضمیر احسن رنگ میں بیان کرنے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔

● اس غرض کے لئے علاقہ، ضلع اور زعامت علیا کی سطح پر بزمِ حسنِ بیان تشکیل دے کر اُن کے سیکرٹری کا تقرر کر کے اراکین کے کوائف مقررہ فارم پر مرکز ارسال کئے جائیں۔ضلعی بزمِ حسنِ بیان میں زعامت علیا کے سیکرٹریان کو، اسی طرح علاقائی بزمِ حسنِ بیان میں ضلعی مجالس کے سیکرٹریان کو ضرور شامل کیا جائے۔

● بزمِ حسنِ بیان کی مجلس کا انعقاد ہر سہ ماہی میں کرنے کی کوشش فرمائیں۔

● ان مجالس میں کسی بھی دلچسپ معلوماتی موضوع پر ہر ایک ناصر کو معین وقت کے لئے اظہارِ خیال کا موقع دیا جائے۔تا کہ ان کی قوت فکر و بیان ترقی کرے۔

9۔مقابلہ مضمون نویسی

امسال مضمون نویسی کے مقابلہ کا موضوع **’’وقت کی قدر و قیمت‘‘** مقرر کیا گیا ہے۔مضمون کے الفاظ کی تعداد 3000 تا 4000 ہے۔سہ ماہی اول میں ہر بڑی مجلس خصوصاً زعامت علیا سے ’’وقت کی قدر و قیمت‘‘ کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی مجلس کی سطح پر منعقد کروانے کی درخواست ہے۔سہ ماہی دوم میں ہر ضلع ضلعی سطح پر ’وقت کی قدر و قیمت‘ کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی منعقد کروائے اور تمام مضامین مرکز بھجوا دیئے جائیں۔مرکزی مقابلہ مضمون نویسی میں شرکت کے لئے مضامین مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 20 جولائی ہے۔مضمون نگار انصار کو ہدایت کی جائے کہ وہ مضمون پر اپنے نام اور نام مجلس کے ساتھ اپنا موبائیل/وٹس ایپ نمبر ضرور لکھیں۔نیز یہ بھی تحریر کریں کہ مضمون کل کتنے الفاظ پر مشتمل ہے۔

مقابلہ میں اول آنے والے کو پانچ ہزار روپے، دوم کو چار ہزار روپے اور سوم کو تین ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

10۔مقابلہ مقالہ نویسی

سال 2017ء میں انصار اللہ کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی کا عنوان **’’قرآنی پیشگوئیاں اور اُن کا ظہور‘‘** ہے۔مقالہ کے الفاظ کی تعداد 50 ہزار سے ایک لاکھ تک ہونی چاہئے۔مرکز میں مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2017ء ہے۔مقابلہ میں اول آنے والے کو پچیس ہزار روپے، دوم کو بیس ہزار روپے اور سوم کو پندرہ ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

● گزشتہ سالوں میں مقالہ تحریر کرنے والے انصار بھائیوں کے علاوہ نئے قلمکار انصار بھائیوں کو بھی اس مقابلہ میں شرکت کے لئے تیار کیا جائے۔

● قیادت تعلیم کی طرف سے مقالہ جات لکھنے والوں کی سہولت اور راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب وغیرہ کی فہرست مہیا کی جاتی ہے۔

● مجالس مقالہ نگار حضرات کو مقالہ نویسی کی تفصیلی ہدایات مرکز سے حاصل کر کے بروقت مہیا کریں۔

● مقالہ نویسی میں شرکت کرنے والے انصار کی راہنمائی اور مدد کے لئے علمائے سلسلہ کی موجودگی میں ذیلی عناوین پر باہمی گفت و شنید اور اظہار خیال وغیرہ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

11۔نئی زبان سیکھنا

● خدا کے پاک کلام اور رسولؐ کی زبان عربی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کے لئے عربی کے علاوہ اردو اور فارسی زبان سیکھنا ضروری ہے۔

● اپنی مادری زبان کے علاوہ ان زبانوں یا کسی اور نئی زبان کے سیکھنے کا شوق پیدا کرنے کے لئے کوشش کی جائے۔اس سلسلہ میں ایسے انصار کے درج ذیل کوائف ارسال کریں جو نئی زبان سیکھ سکتے ہیں۔

● نام مع ولدیت، عمر، ایڈریس، فون نمبر، EMail، تعلیم، پیشہ۔کون سی زبان جانتے ہیں، کون سی سیکھ رہے ہیں، کس زبان کو سیکھنے کا شوق ہے، کس قدر سیکھ چکے ہیں، سیکھنے کا آپ کے نزدیک کیا انتظام ہے۔

● زبان سیکھنے کے خواہش مند افراد کی مقامی طور پر راہنمائی اور مدد کی جائے۔ اس سلسلہ میں زبانیں سکھانے کے مستند ادارہ اور انٹرنیٹ سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

12۔علمی ترقی کے لئے متفرق امور

●انصار کے عمومی علمی معیار میں بہتری کی غرض سے کتب کے حصول کے سلسلہ میں انٹرنیٹ اور دیگر مفید ذرائع مثلاً ریڈرز کلب نیشنل بک فاؤنڈیشن، کتاب میلہ ،مختلف لائبریریز کی ممبرشپ، لٹریری فیسٹیولز (Literary Festivals) بارے دلچسپی رکھنے والے انصار کو گاہے بگاہے معلومات مہیا کرنے اور ان سے استفادہ کرنے کی تحریک کی جاتی رہے۔

13۔علمی ترقی بارے انصار کی پراگریس رپورٹ

●مجالس اپنے انصار کی تعلیمی پراگریس رپورٹ سے آگاہی رکھیں کہ کتنے انصار کے دینی اور دنیاوی علم میں اضافہ کی کوشش کامیاب ثابت ہوئی اور اس میں کیا بہتری رونما ہو رہی ہے۔

14۔سالانہ مرکزی علمی ریلی مجلس انصاراللہ پاکستان

نصاب علمی مقابلہ جات

۞ مقابلہ تلاوت قرآنِ کریم: ازسورۃ الصّف

۞ مقابلہ حفظِ قرآن کریم: قرآن کریم کا تیسرا پارہ نصف دوم

۞ مقابلہ نظم خوانی: خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے (از درثمین)

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے (از کلام محمود)

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو (از کلام طاہر)

۞ مقابلہ بیت بازی: درثمین۔کلام محمود۔کلام طاہر۔درعدن۔بخار دل

۞ مقابلہ تقریر معیارِ خاص (اُردو) بین العلاقہ: اس مقابلہ کی نمائندگی علاقہ کی سطح پر ہوگی۔ چنانچہ ضلعی سطح پر اور پھر بین الاضلاع مقابلہ جات منعقد کروا کر

ایک ناصر کا نام مکرم ناظم صاحب اعلیٰ علاقہ مرکز کو بھجوائیں گے۔تقریر کا دورانیہ 7 تا 8 منٹ ہوگا۔ ہر علاقہ کے لئے عناوین درج ذیل ہیں۔

● علاقہ کراچی: تعلق باللہ کیسے بڑھایا جا سکتا ہے

● علاقہ خیبر پختونخواہ: قرآن کریم کے فضائل

● علاقہ سکھر : ہدایت کے تین اہم ذرائع۔

● علاقہ میر پور خاص: صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

● علاقہ ملتان: خلافت کی برکات۔

● علاقہ راولپنڈی: انصاراللہ اور تربیت اولاد۔

● علاقہ لاہور: دینی تعلیم کا حصول۔وقت کی اہم ضرورت۔

● علاقہ فیصل آباد: مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت۔

● علاقہ سرگودھا: دین کی نشاۃ ثانیہ اور قلمی ولسانی جہاد۔

● علاقہ گوجرانوالہ: خلافت خامسہ کی تحریکات۔

● علاقہ بہاولپور : وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے۔

● علاقہ گجرات: اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال۔

● علاقہ ڈیرہ غازی خان: خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو۔

● علاقہ آزاد کشمیر: دعائیں کیسے شرف قبولیت پا سکتی ہیں۔

● علاقہ نواب شاہ: یہ مائدہ ہے ڈشوں میں اتار کر دیکھو ۔

● علاقہ ربوہ: محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

۞ مقابلہ تقریر (اُردو) بین الاضلاع: اس مقابلہ میں ہر ضلع سے ایک ایسا منتخب مقرر شریک ہو سکے گا جو مقابلہ تقریر معیار خاص (بین العلاقہ) میں شرکت نہیں کر رہا۔تقریر کا وقت 4 تا 5 منٹ ہوگا۔درج ذیل عناوین میں سے

کسی ایک پر تقریر کرنا ہوگی۔

سیرت النبی ﷺ کا کوئی ایک پہلو

حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ

خدمت دین کو اِک فضل الٰہی جانو

۞ مقابلہ فی البدیہہ تقریر (اُردو): عناوین مقابلہ کے وقت دیئے جائیں گے۔ تقریر کا دورانیہ 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

۞ تحریری امتحان ترجمۃ القرآن: نصاب: ترجمۃ القرآن پارہ: 25-26-27

۞ تحریری امتحان مطالعہ کتب: نصاب: کتاب حضرت مسیح موعود (جلد نمبر 16)

۞ مقابلہ دینی معلومات: مقابلہ دینی معلومات کا نصاب حسبِ ذیل مقرر کیا گیا ہے۔

1) کتاب ''دینی معلومات کا بنیادی نصاب'' (شائع کردہ انصار اللہ پاکستان)

2) کتاب ''سبیل الرشاد جلد سوم'' و ''سبیل الرشاد جلد چہارم''

مقابلہ دینی معلومات میں دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔ ٹیم کا تعین مکرم ناظم صاحب ضلع کریں گے۔

مرکزی سطح پر مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے مناسب ہوگا کہ علاقہ / ضلع اور زعامت علیا کی سطح پر علمی مقابلہ جات منعقد کرواکے اول آنے والے انصار کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت تربیت

شعبہ تربیت کا بنیادی مقصد نیکیوں کی ترویج اور خامیوں کا سدِّ باب ہے۔ اصلاح کے اِس کام کی وُسعت کا کچھ اندازہ جو ہمیشہ عہدیداران کے مدنظر رہنا چاہئے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس ارشاد سے لگایا جاسکتا ہے۔

''اصلاح کا کام بہت بڑا ہے۔ کسی کی اصلاح کرنے میں ہرگز تھکنا نہیں بلکہ 4000 دفعہ بھی کہنا پڑے تو کہیں نہ تھکنا ہے اور نہ مایوس ہونا ہے نرمی سے سمجھاتے چلے جانا ہے۔''

۞ سالانہ اسکیم

تربیت ہر لحاظ سے تمام شعبوں کی جان اور ہمارے تمام کاموں کا اصل مدعا ہے کیونکہ مذہب کے قیام کا مقصد ہی انسان کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ سے اس کا زندہ تعلق قائم کرنا ہے۔

شعبہ تربیت کے جملہ کاموں کی بہتر انجام دہی کے لئے علاقہ، ضلع، زعامت علیا، مجلس اور حلقہ کی سطح پر پُورے سال کے لئے شعبہ تربیت کی ایک معین اسکیم تیار کرلی جائے۔ ہر مجلس اپنی سکیم کی ایک کاپی نظامت ضلع کو ضرور مہیا کرے جس میں خاص طور پر درج ذیل امور ضرور شامل فرماویں۔

- بیوت الذکر اور نماز سینٹرز کا جائزہ لینا اور حسبِ ضرورت جماعتی نظام کے ذریعہ نئے سینٹرز قائم کروانا۔
- قابلِ توجہ بھائیوں کے تربیتی کوائف سے غیر محسوس طریق پر آگاہی حاصل کرنا۔ اور ایسے انصار بھائیوں کے لئے پہلے سے زیادہ پروگرامز کا انعقاد کرنا جن کا بیوت الذکر یا نماز سینٹرز سے رابطہ کم ہے۔

● سست انصار کے لئے حسب حالات الگ پروگرام کئے جائیں اور صحبت صالحین کے مواقع فراہم کئے جائیں۔
● بیوت الذکر اور اجلاس عاملہ میں جملہ تربیتی امور اور جائزے معین رنگ میں پیش کر کے بہتری کے لئے غور کرنا اور وقت کی قربانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔
● نماز، نماز جمعہ، خطبہ حضور انور اور نفلی روزہ کی حاضری نظامت ضلع کو ہفتہ وار مہیا کرنا۔
● انصار بھائیوں سے روزانہ آدھ گھنٹہ یا مہینے میں کم از کم دو روز تنظیمی کاموں کے لئے وقف کروانا اور تنظیمی کاموں میں بہتری کے لئے اس وقت کو استعمال کرنے کا معین لائحہ عمل بنانا۔
● نیکیوں کی ترویج اور بُرائیوں کے سدِّ باب کے لئے مقامی حالات کے مطابق پُرحکمت مساعی۔
● اپنی اسکیم کی روشنی میں ماہوار، ہفتہ وار اور روزانہ کرنے والے کاموں کا تعین کرلیا جائے اور تمام امور ذمہ دار افراد پر پُوری طرح واضح کئے جائیں۔ سکیم پر عملدرآمد کے لئے دعائیں اور کوششیں بھی کرتے رہیں اور پھر اُن کے جائزے اور محاسبے کا عمل جاری رکھا جائے۔
● زعامت علیاء، ضلع اور علاقہ اپنی اپنی اسکیم کی کاپی مرکز ضرور ارسال فرمائیں۔

●تربیتی کمیٹی

علاقہ، ضلع، زعامت علیا، بڑی مجالس اور حلقہ جات کی سطح پر تربیتی کمیٹی کا قیام ضروری ہے۔ ہر سطح پر شعبہ تربیت کا عہدیدار (ناظم تربیت، منتظم تربیت) کمیٹی کا صدر ہو۔ علاقہ کی کمیٹی میں ہر ضلع کے ناظم تربیت ضلع کو ضرور شامل کیا جائے۔

کمیٹی کے اجلاسات کو باقاعدہ اور مؤثر بنایا جائے۔ نیکیوں کی ترویج اور بُرائیوں کے سدِّ باب کے لئے سالانہ سکیم کے مطابق معین ٹارگٹس کے حصول کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جائے۔

۞ قیام نماز

● سائقین کے تعاون سے بیوت الذکر کی حاضری بڑھانے کی منظّم اور مسلسل کوشش کریں۔ **اس کے لئے سائقین کے نظام کو منظم کرنا ہوگا۔**
● کمزور بھائیوں کو متوجہ کرنے کے لئے حسبِ حالات پُرحکمت مساعی کریں۔
مثال کے طور پر
(i) گھروں میں جا کر سچا اور ہمدرد غمخوار بن کر رابطے قائم کرنے سے
(ii) مختلف ارشادات وغیرہ پہُنچا کر
(iii) اچھے دوستوں کے ذریعہ
(iv) اُن کی دلچسپی کے پروگرام منعقد کر کے
(v) دیگر عہدیداران اور بزرگوں سے ملاقات کروا کے
(vi) قریبی فعال انصار کے ساتھ مواخات کا رشتہ قائم کر کے
(vii) اُن کے لئے درد دِل سے دُعائیں کر کے
(viii) تربیتی کمیٹی اور اصلاحی کمیٹی کے ذریعے
(ix) ان کی خوشی اور غمی میں شامل ہو کر
(x) کسی مشکل کے وقت ان کے کام آ کر

۞ ارشادات حضور انور:

● ’’نمازوں میں لوگوں کی دلچسپی اور شوق کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ مگر زبردستی نہ کریں بلکہ ان میں احساس پیدا کریں کہ احمدی ہونے کی حیثیت سے اُن کے اندر کیا پاک تبدیلیاں پیدا ہونی چاہئیں جن سے وہ دوسروں سے ممتاز ہو جائیں۔‘‘ (خطاب بر موقع مجلس شوریٰ برطانیہ 2007ء)
● فوری طور پر ایک ٹارگٹ اپنے سامنے رکھ لیں .... کہ ہم نے اپنے سو فیصد انصار کو نمازی بنانا اور خطبہ جمعہ میں شامل کرنا ہے۔
● سادہ نماز اور اس کا ترجمہ سکھانا بھی پروگرام میں شامل ہونا چاہئے۔ سی ڈی

نماز مع ترجمہ بھی اس غرض کیلئے نہایت مفید ہے۔

تلاوت قرآن مجید

● قرآن مجید ناظرہ جاننے والا ہر ناصر روزانہ صبح کے وقت قرآن کریم کے کم از کم دو رکوع بُلند آواز سے تلاوت کرنے کا التزام کرے۔ نیز تلاوت کے ساتھ ترجمہ پڑھنے کی کوشش بھی کرے کیونکہ ترجمہ اور مطلب سمجھ کر ہی ہم خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کر سکیں گے۔

● جن کو ناظرہ نہیں آتا وہ حفظ شدہ حصّہ کی زبانی تلاوت کیا کریں اور ناظرہ سیکھنے کی باقاعدہ کوشش کریں ۔ نیز تلاوت قرآن کریم کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگز سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔وہ ناظرہ جاننے والوں سے درخواست کر کے تلاوت باقاعدگی سے سُنا بھی کریں۔

خطبات حضور انور اور ایم ٹی اے سے بھر پور استفادہ کرنا:

جس کے لئے اول ہر ناصر کے گھر میں MTA کا مائدہ ہونا ضروری ہے اور دوئم ہر خطبہ کے بعد انصار بھائیوں کا فرداً فرداً جائزہ لیا جائے ۔مقررہ اوقات میں نہ سُن سکنے والوں کو نشر مکرر کی تلقین کریں۔نشرِ مکرّر کے علاوہ انٹرنیٹ پر موجود دیگر ذرائع سے خطبہ کا مضمون سمجھنے ،اُس پر عمل کرنے اور دوسرں کو سمجھانے کی کوشش کی جائے۔

عہدیداران کو خطبہ کے نوٹس ساتھ ساتھ لینے چاہئیں اور پھر خطبہ کے بعد گھر میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ Share کریں اور دوستوں کے ساتھ اور اپنی مجالس میں دوران ہفتہ اس کے اہم نکات کی دوہرائی فرماتے رہیں۔قیادت تربیت کی طرف سے واٹس ایپ پر خلاصہ آڈیو اور پھر اہم نکات پر مشتمل سلائیڈز Send کی جاتی ہیں ان کو ہر ناصر تک پہنچانے کی کوشش کریں۔اس کے لئے زیادہ سے زیادہ انصار سے واٹس ایپ اکاؤنٹ بنانے کی درخواست کی جائے۔

حضور انور فرماتے ہیں کہ ’’**سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں۔اور دیگر ایسے پروگرام بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے۔**

حضور انور کے خطبہ جمعہ اور دیگر خطبات کے علاوہ ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے حضور انور کے ساتھ دیگر پروگراموں مثلاً گلشن وقف نو ، بستان وقف نو، ملاقات طلبہ جامعہ وغیرہ سب انصار کو خود بھی دیکھنے اور اہل خانہ کو بھی دکھانے کی تحریک فرماتے رہیں۔اِسی طرح ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے دیگر دلچسپ معلوماتی پروگرام مثلاً راہ ہدیٰ،عصر حاضر ،فقہی مسائل وغیرہ بھی دیکھنا اور سننا بہت مفید اور ضروری ہے۔

دینی موضوعات پر فیملی کلاسز

پیار و محبت کی فضا اور دوستانہ ماحول میں ہر گھر میں افرادِ خانہ خصوصاً بچوں کے ساتھ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ فیملی کلاس کے پروگرام کو رواج دیا جائے ۔کھانے کی میز پر ،شام کی چائے کے وقت یا اس کے علاوہ کسی مناسب وقت 15،20 منٹ کا یہ پروگرام ہوسکتا ہے۔

درج ذیل امور سے باری باری انتخاب کر کے ہر کلاس میں گفتگو اور تبادلہ خیال کیا جائے:۔

سیرت النبیؐ ،انبیائے کرام اور بزرگان کی سیرت کے ایمان افروز واقعات خصوصاً عبادت الٰہی سے متعلق ،وضو،سادہ نماز ،نماز باترجمہ،نماز کے فوائد، حضرت مسیح موعودؑ کی کُتب کا تعارف اور درس ،شرائط بیعت کا مفہوم آسان الفاظ میں ،بیوت الذکر کے آداب اور دیگر آداب معاشرت ،خطبات جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ ارشادات ، جماعت کے عقائد،نظامِ جماعت ،مخالفین کے اعتراضات کے جوابات، پانچ بنیادی اخلاق، بنیادی دینی معلومات،حقوق العباد مثلاً پڑوسیوں کے حقوق،

بدرسومات، جدید ایجادات کا صحیح استعمال اوران کے بداثرات سے بچنے کے طریق۔

جدید سائنسی ایجادات کا صحیح استعمال

ٹی وی، کیبل، انٹرنیٹ اورموبائل فون کے سلسلہ میں والدین اپنے بچوں کی پوری نگرانی کریں نیزان کے فائدے اورنقصانات انہیں بتائیں۔

بچوں کے ساتھ علمی و تفریحی پروگرام

بچوں کے ساتھ پیار ومحبت اور دوستانہ تعلق بڑھانے کے لئے فیملی کلاسز منعقد کرنے کے علاوہ گھر میں بھی اور گھر سے باہر بھی علمی وتفریحی پروگرام تشکیل دیئے جائیں۔خاص طور پرزیارت مرکز کے پروگرام بنائے جائیں۔کم ازکم ہر ماہ ایک فیملی ڈے منایا جائے جس میں تمام فیملی ممبرز اکٹھادن گزاریں۔

عشرہ ھائے تربیت کا انعقاد

دورانِ سال عشرہ ہائے تربیت درج ذیل تواریخ میں نہایت منظّم طریق پرمنانے کی درخواست ہے۔

پہلاعشرہ 13 تا22 جنوری 2017ء

دوسراعشرہ 19 تا28 مئی2017ء

تیسراعشرہ 15 تا24 ستمبر2017ء

● عشرہ تربیت کے دوران درج ذیل تربیتی امور پرخصوصی توجہ کی ضرورت ہے:

کمزور بھائیوں سے خصوصی انفرادی رابطہ اورسائقین اور مستعد انصار کی اِس سلسلہ میں ڈیوٹیز، پنجوقتہ نماز باجماعت کی حاضری، تلاوت قرآن کریم، نماز تہجد، نماز اورخطبہ حضورانور میں سب اہل خانہ کی حاضری، دعائیہ خطوط لکھوانا، دینی موضوعات پرگھروں میں فیملی کلاسز، اجلاس عام میں بزرگان کی عبادت الٰہی کے واقعات سے استفادہ، نماز کے بارے مجلس سوال وجواب، عشرہ کے دوران مختلف موضوعات پرروزانہ درس مثلاً نماز کی اہمیت وفوائد، تلاوت قرآن کریم، نماز جمعہ، ایم

ٹی اے کی افادیت، نماز تہجد کی اہمیت، خلافت کی برکات اوراس سے وابستگی، تربیت اولاد، تحریک وقفِ عارضی، نظامِ وصیت وغیرہ

یوم تربیت منانا:

انصار بھائیوں میں عمومی بیداری پیدا کرنے کے لئے مجالس ہر ماہ ایک یوم تربیت اور ہر سہ ماہی ایک یوم والدین منانے کا اہتمام کریں۔اس روز خصوصیت کے ساتھ سست اور قابلِ توجہ انصار بھائیوں سے رابطہ کر کے درج ذیل امور میں ان کی شرکت کو یقینی بنا کراس بارے رپورٹ بھجوائیں۔

نماز جمعہ، نماز باجماعت، خطبہ حضورانور، مالی قربانی (لازمی چندہ جات) اجلاس عام۔

ریفریشر کورسز

مرکزی سطح پرناظمین ومنتظمین تربیت کا ریفریشر کورس مورخہ 26 فروری بروزاتوار منعقد کرنے کی تجویز ہے۔

● اس مرکزی کورس میں دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں ناظمین اعلیٰ علاقہ اوراضلاع اپنی اپنی سطح پرمرکز کی اجازت سے ریفریشر کورسز منعقد کریں۔

اس کے علاوہ حسبِ حالات ضروری تربیتی موادخود بھی تیار کرواکے انصار بھائیوں کے گھروں میں بھجوا سکتے ہیں۔ایسے مواد کی کاپی مرکز بھی ضرور ارسال فرمایا کریں۔

نفلی روزہ، نوافل اور دعاؤں کا روحانی پروگرام:

حسبِ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ہر جمعرات **نفلی روزہ** رکھیں۔انفرادی طور پر **نمازِ تہجد** اور جماعتی ترقی کیلئے دعاؤں کی عادت ڈالیں۔ جہاں ممکن ہو جمعہ کو نمازِ تہجد باجماعت کا اہتمام کیا جائے۔ **نیز دو نفل** روزانہ ادا کر کے غلبہ دین اوراپنی حفاظت کیلئے دعائیں کریں۔ نیز خاص طور پران دعاؤں کا کثرت سے وِرد کریں جن کی تحریک جماعت کی جوبلی اور خلافت جوبلی کے موقع پر خلفاءِ سلسلہ نے فرمائی۔اور جن کا ذکر ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ

المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 30 مئی 2014ء میں کرتے ہوئے ان میں مزید تین دعاؤں کا اضافہ فرمایا۔

یہ دعائیں چارٹس اور پاکٹ سائز فولڈرز کی شکل میں اراکین انصاراللہ کو مہیا کی جائیں۔ انصار ان دعاؤں کو باترجمہ زبانی یاد کریں اور روزانہ ان کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیں۔

ایڈیشنل قیادت تربیت

امسال مجلس شوریٰ پاکستان اور مجلس شوریٰ انصار کے فیصلہ جات پر عملدرآمد کے لئے ایڈیشنل قیادت تربیت کا قیام ہوا ہے۔ مجلس شوریٰ انصاراللہ 2016ء کے فیصلہ جات درج ذیل ہیں۔ تمام عہدیداران ونمائندگان مجلس بھر پور کوشش اور دعا کے ساتھ عملدرآمد کروائیں۔

1۔ قیام نماز میں نہ صرف انصار خود شامل ہوں بلکہ بچوں کو بھی شامل کریں۔

2۔ ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ والدین نگرانی کریں کہ تمام بچے قرآن کی تلاوت کرنے والے ہیں۔

3۔ خطبات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پورے اہتمام کے ساتھ والدین بچوں کے ہمراہ سنیں۔

4۔ والدین کا بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلق ہو۔ ہر ہفتہ کم ازکم ایک تربیتی نشست کا اہتمام ہر گھر میں ہونا چاہئے۔

ان امور پر کما حقہ تبھی عمل ہوسکتا ہے جب عہدیداران کا ہر گھر سے گہرا رابطہ ہو۔ اس کے لئے سائقین کے نظام کو فعال بنائیں۔

5۔ اس کے علاوہ شوریٰ پاکستان کے فیصلہ جات کی تعمیل بھی مرحلہ وار کروائی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیادت اصلاح و ارشاد

اس قیادت کا مقصد حق کے پیغام کو ہر فرد تک پہنچانا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ ہر سطح پر داعیان الی اللہ کی تعداد کو بڑھایا جائے اور انہیں فعال بنایا جائے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ دعوت الی اللہ کے نئے نئے راستے تلاش کریں۔

موجودہ حالات میں دعوت الیٰ اللہ کا کیا طریق ہونا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ''جہاں دیکھیں کہ شرارت کا خوف ہے وہاں سے چلے جائیں اور فتنہ وفساد کے درمیان اپنے آپ کو نہ ڈالیں اور جہاں دیکھیں کہ کوئی سعید آدمی ان کی بات سنتا ہے اس کو نرمی سے سمجھائیں جلسوں اور مباحثوں کے اکھاڑوں سے پرہیز کریں۔۔۔۔آہستگی اور خوش خلقی سے اپنا کام کرتے چلے جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک مجلس میں فرمایا:۔

''دعوت الیٰ اللہ میں سب کو Active کرنا پڑے گا تب جا کر کام ہوگا.......۔ Follow Up کا سلسلہ ہونا چاہئے۔''

دعوت الی اللہ کیلئے اہم انتظامی ہدایات

اپنے علاقہ ضلع زعامت اور مجلس کی سطح پر موثر رنگ میں کام کرنے کے لئے درج ذیل امور پیش نظر رکھیں۔

1۔ دعوت الی اللہ کا ٹارگٹ تجنید کا 1/4 ہے۔

2۔ علاقہ، ضلع، زعامت علیاء اور کم ازکم دس (10) انصار کی تجنید والی مجالس میں کمیٹی اصلاح وارشاد کا قیام کریں ہر ماہ ایک اجلاس ہو۔

3۔ ہر ماہ مجلس عاملہ کی میٹنگ میں دعوت الیٰ اللہ کی مساعی کا جائزہ پیش کریں

اوراس کے مطابق حکمت عملی طے کریں۔

4۔ ہر سطح پر عہدیداران اصلاح وارشاد کا ریفریشر کورس کرائیں۔ داعیان کی تعداد ہر سطح پر بڑھائیں اور انہیں فعال کریں۔

5۔ ہفتہ وار کلاسز داعیان کا اجراء کریں اور ان کلاسز میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی مجالس عرفان و دیگر سوال و جواب کی سی ڈیز سے استفادہ کریں۔

6۔ داعیان کی عملی ٹریننگ اور دعوت الی اللہ کے تجربات سے استفادہ کے لئے بزم ارشاد کے پروگرام بنائیں ہر ماہ کم از کم ایک پروگرام منعقد کریں۔

7۔ زیر رابطہ افراد کے کوائف پر مشتمل فائل تیار کریں جو ساتھ ساتھ اپ ڈیٹ ہوتی رہے۔

8۔ دعوت الی اللہ کے لئے ضروری لٹریچر کا انتظام کریں نیز سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز کی مکمل فہرست اور اس سارے مواد کی فراہمی یقینی بنائیں۔

9۔ یوم دعوت باقاعدہ منائیں اور وفود تشکیل دیکر روانہ کریں اور ان کی رپورٹ لیں یہ وفود چاہے مختصر ہوں مگر یہ سلسلہ مستقل جاری رہنا چاہیے۔

10۔ حسب حالات مختصر اجلاسات سیرت النبی ﷺ کریں جن میں مہمانوں کو بلائیں۔

11۔ محدود اور مختصر صورت میں مجالس مذاکرہ کریں ہر ماہ ہر مجلس میں ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہو۔

12۔ محدود پیمانے پر زیارت مرکز کے پروگرام رکھیں مگر اس کی اجازت محترم امیر صاحب ضلع کی وساطت سے مرکز سے قبل از وقت حاصل کریں۔

13۔ ایم ٹی اے اور جدید ایجادات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

14۔ زیر رابطہ افراد کو حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ اور خطابات سنانے کا خاص اہتمام کریں۔

15۔ ’’راہ ھدیٰ‘‘ پروگرام میں ہر ہفتہ اپنے علاقہ، ضلع، زعامت اور مجلس

سے کم از کم ایک مہمان کی کال کرائیں اور اس پروگرام سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

16۔ دعائیہ تقاریب، خوشی کی تقاریب اور تقریب آمین میں اپنے زیر رابطہ دوستوں کو بلائیں۔ خدمت خلق کے ذریعہ ان رابطوں کو مضبوط کریں۔

17۔ مختلف قوموں اور برادریوں میں نفوذ کی کوشش کریں۔

18۔ سماجی رابطے بڑھائیں اور ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں مثلاً رشتہ دار، یتامیٰ، غرباء و مساکین، ہمسائے، ساتھی، رفقائے کار، مسافر، خادم، قیدی، مریض، مصیبت زدہ افراد، وفات والا گھر، معذور، مہمان، طالب علم، معاشرہ کے شریف اور با اثر افراد، تقریب شادی اور ولادت پر مبارک باد، تحفہ کا جواب۔

تواریخ عشرہ ھائے دعوت الی اللہ :

پہلا عشرہ دعوت الی اللہ	13 جنوری تا 22 جنوری 2017ء
دوسرا عشرہ دعوت الی اللہ	7 اپریل تا 16 اپریل 2017ء
تیسرا عشرہ دعوت الی اللہ	7 تا 16 جولائی 2017ء
چوتھا عشرہ دعوت الی اللہ	13 تا 22 اکتوبر 2017ء

عشروں کی رپورٹ معین رپورٹ فارم پر بھجوائیں۔

ای میل ایڈریس قیادت اصلاح وارشاد :

quaid.irshad@ansarullahpk.org

انصاراللہ ویب سائٹ:

www.ansarullahpk.org

احمدیہ ویب سائٹ: www.alislam.org

ایم ٹی اے ویب سائٹ: www.mta.tv

راہ ھدیٰ (ای میل ایڈریس) quest@mta.tv

فون نمبر: 00442086878010

۞ جماعت احمدیہ کے متعلق ہر قسم کے اعتراضات کے جوابات کیلئے یہ ویب سائٹ دیکھئے:

http://www.askahmadiyyat.org

۞ پاکستان کی قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کے خلاف دوسری آئینی ترمیم کے بارہ میں حقائق، پس منظر اور کارروائی پر تبصرہ

http://www.proceedings1974.org

قیادت تربیت نو مبائعین

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا سے میٹنگ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''نومبائع تین سال کیلئے ہوتا ہے اس کے بعد جماعت کی Main Stream میں آ جاتا ہے۔ اگر وہ تین سال میں مستعد اور فعال نہیں ہو سکا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے پروگرام اور کوششیں منظم نہیں ہیں۔''

(خطبہ جمعہ 9 جنوری 2009ء)۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے خط بنام صدر صاحب مجلس انصار اللہ پاکستان محررہ 10 / اکتوبر 1997ء میں تربیت نومبائعین کے سلسلہ میں فرمایا:

''اب ان نومبائعین کی تربیت کی ذمہ داری خصوصیت سے مجلس انصاراللہ پر عائد ہوتی ہے۔ باقاعدہ پروگرام بنا کر اور تربیتی کلاسز کا اہتمام کر کے سب نو مبائعین کی اس طرح تربیت کریں کہ یہ نظام جماعت کا فعال حصہ بن جائیں اور چندوں کے نظام میں منسلک ہو جائیں۔ پھر ان سے ایسے داعیان الی اللہ پیدا ہوں جو آگے آپ کے ٹارگٹ کو دوگنا کرنے کا موجب بنیں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 / اگست 2005ء کو لندن میں میٹنگ مربیان سلسلہ میں ارشاد فرمایا کہ

''کوشش کریں کہ جو بیعتیں آپ کے ملک میں ہوئی ہیں ان میں سے کم از کم 70 فیصد ایسی ہوں جو ہمیں نظر آ رہی ہوں۔''

اس غرض کے لئے مجلس شوریٰ انصاراللہ پاکستان کے تجویز کردہ درج ذیل لائحہ عمل کی اپنے اضلاع / مجالس میں بھرپور تعمیل کی کوشش فرماویں۔

(1) حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ تربیت کے لئے مہم چلانے کا جو جماعتی پروگرام طے ہوا اس میں بھی انصاراللہ بھرپور حصہ لے اور

تمام اضلاع میں عموماً اور جو اضلاع وقتاً فوقتاً اس مہم کے لئے منتخب کئے جائیں ان میں انصار اللہ اپنا فعال کردار ادا کرے۔

(2) نئے بھائیوں کو نظام مواخات میں شامل کر کے ان کے مسائل پر توجہ دی جائے اور ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوں۔

(3) مقامی و جماعتی سطح پر ماہانہ اور سہ ماہی کلاسز میں نومبائعین کو زیادہ سے زیادہ شریک کرنے کے ساتھ مرکزی کلاسز میں بھی شریک کیا جائے۔ یہ نومبائعین آگے اپنی اپنی جگہ رابطہ وتربیت کا کام کریں۔

(4) نومبائعین کو نماز باجماعت، نماز جمعہ اور دیگر قرآنی احکام کا پابند بنایا جائے۔

(5) نئی بیعت والی جگہوں پر نماز سنٹر یا بیت الذکر حسب حالات وسہولت قائم کرنے کی طرف فوری توجہ دی جائے۔

(6) نومبائعین کا حضرت خلیفۃ المسیح سے تعلق محبت و اطاعت کے لئے خصوصی کوشش کی جائے اور اس غرض سے حضور کے خطباتِ جمعہ MTA پر سنوانے کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔

(7) نومبائعین والی جگہوں پر جماعتی اور تنظیمی نظام جتنا جلدی ممکن ہو جاری کیا جائے اور نومبائعین کو تنظیم کی تجنید میں باقاعدہ شامل کیا جائے۔

(8) (نئے بھائیوں) کو مالی قربانی میں شامل کیا جائے خصوصاً چندہ عام اور تحریک جدید و وقف جدید کے مالی نظام میں شریک کیا جائے اور تنظیمی چندہ کی عادت ڈالی جائے۔

(9) نومبائعین پر ان کی صلاحیت کے مطابق جماعتی کاموں کی ذمہ داری ڈالی جائے۔

(10) حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد کی تعمیل میں تنظیم اور جماعت کی سطح پر تربیتی اجلاسات کروائے جائیں اس کے انتظام میں نومبائعین کو شامل کیا جائے

اور ان کی تقاریر رکھی جائیں۔

(11) نومبائعین کو داعی الی اللہ بنا کر ان کے ذریعہ رابطے بڑھائے جائیں۔

(12) مجلس عاملہ کی میٹنگ میں بتدریج نومبائعین سے رابطہ کا جائزہ پیش ہو کر بہتری کی کوشش ہو۔

☆ حسبِ حالات مرکز سلسلہ کی زیارت کے پروگرام بنائے جائیں۔

☆ کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ مقررہ فارم پر بھجوائیں اور شعبہ تربیت نومبائعین کا خانہ ضرور پُر کریں۔ اور اپنی کارکردگی کو اعداد و شمار میں درج فرمائیں۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ تین برس کے تمام نومبائعین کے بارہ میں ہوں نہ کہ صرف انصار کے۔

نوٹ: ہر مجلس کے پاس گزشتہ تین سال کے نومبائعین کی تجنید مع ایڈریس موجود ہونا ضروری ہے۔اس کی مدد سے جملہ پروگرام بنائے جائیں۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت ایثار

اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کے ساتھ 2017ء کا آغاز ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔اس کے لئے ایک لائحہ عمل ترتیب دیا گیا ہے اور مجالس اور اضلاع کے اہداف مقرر کئے گئے ہیں۔اس کام کو ایک مہم کی صورت میں کرنے کی ضرورت ہے اور ایک اچھی ابتداء کی ضرورت ہے اس طرح مسلسل نگرانی یاددہانی اور جائزے توانائی کو قائم رکھتے ہیں۔

نگراں کمیٹیاں:

1- ضلع۔ناظم اعلیٰ۔ناظم ایثار۔ناظم مال

2- مجالس علیاء:۔زعیم اعلیٰ۔زعیم ایثار۔زعیم مال

3- مجالس:۔زعیم۔منتظم ایثار۔منتظم مال

- اضلاع اور مجالس میں قائم کمیٹی ہر ماہ ایک اجلاس منعقد کرے۔
- ہر ضلع کی ماہانہ میٹنگ میں اہداف سے متعلق کام کی رفتار کا جائزہ لیا جائے۔نیز مرکز کو بروقت رپورٹ بھجوانے کی نگرانی کی جائے۔

فراھمی اخراجات

1۔گرانٹ کا کچھ حصہ اس کام کے لئے مختص کریں۔

2۔مجالس،اضلاع میں مخیّر حضرات سے رابطہ کرکے انہیں شعبہ ایثار کے متعلقہ کاموں میں کارخیر میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔

3۔تمام عطیہ جات مد مستحقین میں لئے جائیں اور رسید جاری کریں۔

میڈیکل کیمپس

ملک اور افراد کی زبوں حالی کے پیش نظر ہمارے ماحول میں خدمت انسانیت اور کارخیر کا بہت ہی موثر طریق ہے۔روز افزوں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور

افراد کی زبوں حالی صحت کے مدنظر اسکی افادیت مسلّمہ ہے اپنے ضلع میں مالی لحاظ سے کمزور دیہی اور مضافاتی علاقوں میں یہ خدمت سرانجام دیں۔ہر ضلع اور مجالس علیا ہر ماہ ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کرے۔

طریق کار :۔1۔کسی دیہی علاقہ کا انتخاب کریں۔

2۔اپنے ضلع میں موجود احمدی ڈاکٹرز اور ہومیو پیتھ سے رابطہ کرکے ان سے مہینے میں ایک دن خدمت کے لئے وقف کرنے کی تلقین کریں۔

3۔میڈیکل کیمپ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کا مشترکہ کیمپ لگایا جائے۔بالخصوص ہومیوپیتھی طریق علاج کو رواج دیا جائے اس میں اخراجات بھی کم ہوں گے۔ مزید براں یہ طریقہ علاج بہت موثر اور سہل ہے۔

4۔اپنی مجلس زعامت میں مخیّر احباب کو ایک کیمپ کی ادویات کی فراہمی کی تحریک کریں۔

5۔جس بھی علاقے میں کیمپ لگائیں وہاں پر مہینہ کے وقفہ سے کم ازکم 3 کیمپس ضرور لگائیں جائیں تاکہ علاج کا سرکل مکمل ہوجائے۔

6۔حالات کے پیش نظر کوئی تشہیر یا بینرز وغیرہ نہ لگائے جائیں۔

7۔ٹرانسپورٹ کے لئے جن احباب کے پاس گاڑیاں ہے انہیں اس کارخیر میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔

8۔گھروں سے فالتو ادویات کی فراہمی کے لئے احباب کو تحریک کریں کہ وہ جمعہ کے روزان ادویات کو لے کر آئیں۔

9۔ڈاکٹرز اور میڈیکل ریپس کو بہت ادویات سیمپل کے طور پر مل رہی ہوتی ہیں ان سے رابطہ کرکے ادویات حاصل کریں۔

عطیہ خون

صفِ دوم کے 100 فیصد انصار سال میں کم ازکم ایک مرتبہ خون کا عطیہ پیش کریں۔زیادہ موثر بنانے کے لئے سال میں ایک یا دومرتبہ اجتماعی پروگرام کے تحت کسی بلڈ بینک کو عطیہ خون دیا جائے۔

فراھمی گندم / چاول

دیہاتی مجالس اور اضلاع میں زمیندار احباب سے فصل کی کاشت کے موقع پر ان سے جنس کی صورت میں بطور عطیہ اکٹھی کی جائے اور اپنے ماحول میں غرباء کا تعین کر کے بالخصوص بیوگان، یتیم اور معذور افراد کے خاندانوں کی ضرورت کا جائزہ لے کر ان کو سال بھر کے لئے مہیاء کر دی جائے یہ بہت بڑی کفالت ہوگی۔

طریق کار: ۔1۔اس کے لئے زمیندار احباب سے رابطہ کر کے انہیں تحریک کی جائے۔

2۔ایک کمیٹی بنالی جائے جو اس کام کی نگرانی کرے مجالس کی سطح پر پہلے سے عطیہ دینے والوں کی تعداد اور حق دار کا اندازہ کر لیا جائے۔اسی طرح غرباء کی تعداد اور ضرورت کا تعین کر لیا جائے تو تقسیم اور ترسیل میں آسانی ہوگی اور کھلیان سے ہی انہیں براہ راست دے دی جائے سٹوریج کرنا مشکل ہوتا ہے اور دوہری کاوش ہو جاتی ہے۔

3۔گندم کے لئے بوریاں مہیاء کرنا ہونگی۔ اس کے لئے پلاسٹک کی بوریاں نہایت موزوں قیمت پر دستیاب ہیں۔

مستحقین کو کھانا کھلانا

یہ غرباء کی خدمت کا طریق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسکی تلقین فرمائی ہے احباب کو اس بارے میں آگاہی کی ضرورت ہے۔رپورٹس میں اس کا ذکر تو ہوتا ہے۔اس پر عمل کرنے کے لئے طریق تجویز ہے۔

طریق کار:۔ 1۔ ہفتہ میں ایک دن مقرر کر لیا جائے ہر گھر سے دو افراد کا کھانا مہیا کرنے کی درخواست کی جائے گھر والے شاپر میں پیک کر دیں گھروں سے اکٹھا کر کے ماحول میں غریب گھرانوں یا مضافاتی غریب بستیوں میں تقسیم کریں۔

2۔شہروں میں بہت سی ایسی جگہیں ہیں جہاں پر روزانہ کی اجرت پر کام کرنے

والے مزدور جمع ہوتے ہیں ان میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

3۔ ہفتہ میں ایک روز 2 کس کا کھانا گھرانے پر کوئی اضافی بوجھ نہ ہوگا۔

4۔اس کام کو سائق کی سطح پر منظّم کیا جائے۔

وقار عمل

جماعت میں اس طریق کی بہت اہمیت ہے اس کے بہت گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ماحول اور افراد میں نظم و ضبط اور ہاتھ سے کام کرنے کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں ماحول کی صفائی سے منسلک جو فوائد ہیں وہ حاصل ہوتے ہیں دنیا کو اسلوب سکھانے بھی تو ہماری ذمہ داری ہے۔

طریق کار: ۔1 ۔ ہر ماہ ضلع اور مجالس کی سطح پر ایک اجتماعی وقار عمل کیا جائے۔ نیز ہر سہ ماہی میں ایک مثالی وقارِعمل کیا جائے ۔

2۔جگہ اور کام کی نوعیت کا تعین کریں جہاں پر وقار عمل کی ضرورت ہے۔

3۔وقار عمل کے طریق کی ترتیب بنائیں مثلاً مٹی ڈالنی ہو تو اسکی فراہمی ٹریکٹر ٹرالی کی ضرورت، کہاں سے مٹی اٹھانی ہے وغیرہ۔

4۔اگر گند اور کچرا اُٹھانا ہے تو بڑے شاپر کی فراہمی، پولی تھین کے دستانے، ماسک وغیرہ کچرا اٹھانے والی ریڑھی کی فراہمی۔جیسا بھی کام ہو اس کے متعلق جن اشیاء کی ضرورت ہو اس کا احاطہ کر کے ان کی فراہمی کا بندوبست کر لیا جائے۔جھاڑو وغیرہ

5۔ضرورت اس امر کی ہے کہ کم از کم مہینے میں ایک مرتبہ بھر پور وقار عمل کیا جائے جس میں اطفال اور خدام کو بھی شامل کریں۔

کپڑوں کی فراھمی

پاکستان میں بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں پر غربت کی بناء پر لوگوں کو تن ڈھانپنے کیلئے بمشکل کپڑوں کا ایک جوڑا میسر ہے یہ لوگ ہماری توجہ

اور ہمدردی کے مستحق ہیں تمام انصار اپنے گھروں میں تحریک فرمائیں کہ بچے اپنے ہم عمر بچوں کے لئے' ناصرات اپنی ہم عمر بچیوں کے لئے' خواتین عورتوں کے لئے اور نوجوان، مردوں کے لئے سال میں ایک نیا جوڑا نادار خلق اللہ کے لئے عطیہ دیں۔اللہ تعالیٰ نے جو طاقتیں اور نعمتیں محض اپنے فضل سے آپ کو عطا کیں ہیں ان میں سے ضرورت مند انسانیت کے لئے پیش کریں۔

طریق کار: ۔1 ۔احمدی گھرانے کے ہر فرد کو اس کارخیر میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔

گاہے بگاہے سرکلر کے ذریعے اور نماز جمعہ پر اعلان کروا کر اس کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

سال میں دو موقع اس مہم پر عملدرآمد کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہیں ،ماہ رمضان اور ماہ اکتوبر

خدمت و رہائی اسیران

ہمارے ملک میں جیل میں بند قیدیوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے یہ لوگ بھی ہماری ہمدردی کے مستحق ہیں۔ان کی ضروریات کی طرف کسی کو توجہ نہیں ہوتی کچھ رقم خرچ کرکے ان کی فلاح اور خدمت کی جاسکتی ہے۔اسی طرح جیلوں میں ایسے بہت سے نادار ہیں جو معمولی جرائم میں ملوث ہیں لیکن غربت کی بناء پر وہ مقدمہ کی مناسب پیروی نہیں کر سکتے اور بہت معمولی جرمانہ کی عدم ادائیگی کی بناء پر قید کی صعوبت بھگت رہے ہوتے ہیں یہ بھی ہماری توجہ کے مستحق ہیں۔

طریق کار: ۔1۔اپنے ضلع میں جیل حکام سے رابطہ کرکے قیدیوں کی فلاح سے متعلق ضروریات کا جائزہ لیں۔

مثلاً فراہمی آب، غسل خانوں کی ضرورت، پنکھوں کی ضرورت اس کام پر اخراجات کا اندازہ لگا کر سال میں اپنے وسائل سے اس کو فراہم کریں اگر ضلع کی استطاعت سے زیادہ ہو تو مرکز کو مطلع کریں۔

۔جرمانے نہ ادا کر سکنے والے قیدیوں کی فہرست جیل حکام سے لیں اور اپنی استطاعت کے مطابق تعداد کا تعین کرکے ان کی رہائی کی کوشش کریں۔

۔اس سلسلہ میں مرکز بھی ایسے قیدیوں کی فہرست اضلاع کو مہیاء کردے گا۔

۔ہر مجلس علیاء اور ضلع کم از کم ایک قیدی کے رہا کروانے کی ذمہ داری لے۔

عطیہ چشم

جماعت کو اس سلسلہ میں بھرپور خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔نور العین کے نام سے مرکز میں ایک آئی بنک قائم ہے جہاں سے احباب کے تعاون سے بہت سے نابینا افراد کو بینائی کے لئے مہیاء کی جارہی ہیں۔احباب کو بھی اس کی اہمیت اور افادیت سے آگاہی فرمائیں اور اس میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔

طریق کار:۔1۔سال میں 3 ایام مقرر کرکے تمام احباب کو تحریک کریں۔

2۔نور العین آئی بنک کے کوائف فارم گھروں میں تقسیم کریں اور عطیہ دینے والوں کی تعداد سے مرکز کو بھی مطلع فرمائیں اور فارم بھروا کر مرکز کے ذریعے نور العین آئی بنک کو بھجوائیں۔

3۔کم از کم تمام عہدیدران کو اس میں شمولیت کی تحریک کریں۔

کفالت یتامیٰ/امداد مستحق طلباء

آپ کے اپنے ماحول میں ایسے بہت سے یتامیٰ اور مستحق طلباء ہونگے جو غربت اور افلاس کی بناء پر اپنی صلاحتیوں کو بروئے کار نہیں لاسکتے انہیں تعلیم جاری رکھنے میں اور دیگر ضروریات کے لئے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

طریق کار:۔1۔اپنے ماحول میں ایسے افراد کا جائزہ لے کر ان کی ضروریات کا تعین کرکے کم از کم ایک سال کے لئے ان کی کفالت کا انتظام کریں۔

2۔ہر ضلع اور مجلس علیاء کوشش کریں کہ کم از کم ایک ایسے یتیم اور مستحق طالب علم کی کفالت مقامی طور پر کی جائے اور مرکز کو رپورٹ کریں۔

3۔یا مرکز میں قائم مد کفالت یتامیٰ میں کم از کم 3 ہزار روپے ماہانہ اور طالب علم کی

امداد کے لئے امداد طلبہ میں کم از کم ایک ہزار روپے ماہانہ دیئے جا سکتے ہیں اپنی رپورٹ میں اسکی تعداد اور کاوش کا ذکر کریں۔

ہومیو پیتھی گھریلو ڈسپنسریوں کا قیام

ہمارے ماحول میں یہ خدمت اور رابطوں کا بہت ہی موثر ذریعہ ہے۔ جو احباب یا مجالس اسکی توفیق پا رہے ہیں ان کی رپورٹس اور اس کے اثرات بہت خوش کن ہیں یہ خدمت انسانیت کا بہت ہی سہل طریق ہے اور بہت وسیع اثرات رکھتا ہے۔ انصار کی مصروفیت اور افادیت بڑھ جاتی ہے۔

طریق کار:۔ 1۔ احباب کو تلقین کریں وہ ہومیو پیتھک ادویات کا باکس گھروں میں رکھیں اور اپنے ماحول میں ضرورت مندوں کی خدمت کریں۔

2۔ ضروری نہیں کہ کوئی دوکان لیکر باضابطہ ڈسپنسری بنائی جائے اگر گھر میں ادویات میسر ہوں تو کوئی وقت مقرر کر کے یہ خدمت کی جا سکتی ہے۔

3۔ شہروں میں سائق کی سطح پر ایک گھرانے میں بکس رکھنے کی تلقین کی جائے اور احباب کو ہومیو پیتھی سے متعلق ادویات کے تعلق میں اپنی معلومات بڑھانے کی تلقین کی جائے۔

4۔ مرکز نے باکس بنوائے ہیں جس کی قیمت 6 ہزار روپے ہے۔

5۔ ہر مجلس میں کم از کم ایک بکس ضرور موجود ہو۔

فرسٹ ایڈ ٹریننگ/فرسٹ ایڈ باکس

انصار کو تلقین کرنی چاہیئے کہ وہ ابتدائی طبی امداد حاصل کریں ہر گھر میں اس کی اشد ضرورت ہے۔ اور ھنگامی حالت میں جان بچانے اور معذوری سے بچانے کے لئے اسکی افادیت مسلمہ ہے ہمارے ملکی حالات میں تو یہ اور بھی ضروری ہے۔ انصار کو ترغیب دیں کہ ہر گھر میں ایک فرسٹ ایڈ باکس تیار کروایا جائے۔

طریق کار:۔ احباب کو گھروں میں فرسٹ ایڈ باکس رکھنے کی تلقین کی جائے۔

فرسٹ ایڈ ٹریننگ

1۔ زخموں کی مرہم پٹی
2۔ ٹیکہ لگانے کی ٹریننگ
3۔ بلڈ پریشر چیک کرنے کی ٹریننگ
4۔ مصنوعی سانس دینے کی ٹریننگ
5۔ بجلی کے شاک لگنے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد
6۔ پانی میں ڈوبنے پر طبی امداد

مزید براں انتظام روزگار، امداد مستحقین، بیماروں کی مزاج پرسی، پڑوسیوں سے حسن سلوک بھی پیش نظر رہیں اور اس بارے میں کوشش جاری رکھیں۔

خدمت انسانیت کا وسیع میدان خالی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت خلق جماعت احمدیہ کا نمایاں وصف اور طرہ امتیاز ہے اس کو ایک مہم کی صورت میں پھیلانے کی ضرورت ہے جو افراد سے ایثار کا تقاضا کرتی ہے۔ سکیم جتنی بھی جامع اور تفصیلی کیوں نہ ہو عملدرآمد اور نتیجہ خیز ہونے کے لئے عہدیداران اور احباب کی مخلصانہ اور بے لوث کاوشوں کی مرہون منت ہوتی ہے۔

انتظام بے روزگاران

بے روزگار احباب کو ہنر سکھایا جائے اور اُن کیلئے روزگار کا انتظام کیا جائے۔

قیادت ذہانت و صحت جسمانی

فرمانِ الٰہی ہے:

ترجمہ:۔جن کوتو ملازم رکھے اُن میں سے بہتر شخص وہی ہوگا جو مضبوط بھی ہو اور امانتدار بھی (القصص:۲۷)۔

حدیث نبویؐ ہے:۔

ترجمہ:''صحت منداور توانا مومن کمزور اور ضعیف مومن سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔'' (مسلم کتاب القدر)

ایک مشہور انگریزی مقولہ ہے:۔

"A sound mind is in a sound body."

یعنی صحیح عقل صحت مند جسم میں ہی ہوسکتی ہے۔

خدا تعالیٰ کی عطا کردہ استعدادیں امانت کی صورت میں ہمیں ودیعت کی گئی ہیں۔ان ''امانتوں'' کا حق ایک قوی اور صحتمند شخص ہی ادا کرسکتا ہے۔

انصار اپنی عمر کے اس حصہ میں ہوتے ہیں جب طبعی طور پر صحت کمزوری کی طرف مائل ہوتی ہے اس لئے انہیں اس طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

(1) مقامی اور ضلعی سطح پر ہونے والے اجلاسوں اور اجتماعات میں:۔

i۔دینی نقطہ نظر سے صحت کی اہمیت وضرورت پر تقاریر کے لئے کچھ وقت رکھا جائے۔

ii۔ جہاں ممکن ہو ڈاکٹرز یا دوسرے ماہرین سے ان مواقع پر تقاریر کروائی جائیں۔

(2) بڑی مجالس میں شعبہ صحت جسمانی خصوصی اجلاسات کروائیں جن میں

ڈاکٹرز اور دیگر ماہرین کی تقاریر کروائی جائیں۔

(3) انصار کو تحریک کی جائے کہ وہ باقاعدگی سے صبح کی سیر اور جن کے لئے ممکن ہو ہلکی پھلکی ورزش بھی کریں۔نیز شام کو کھانے کے بعد چہل قدمی کی عادت اختیار کرنے کی تلقین بھی کی جائے۔سیر کے دوران مشاہدہ کئے گئے خدا تعالیٰ کی قدرت کے نظاروں اور ''حقائق الاشیاء'' کے متعلق مضمون نویسی کے مقابلے بھی کروائے جائیں۔

(4) مناسب کھیلوں مثلاً والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس وغیرہ کی ترویج کی جائے۔ٹیمیں بنائی جائیں۔بین المجالس اور بڑی مجالس میں حلقہ جات کے مابین مقابلے کروائے جائیں۔نیز اجتماعات کے موقعہ پر ان کھیلوں کے علاوہ رسہ کشی، دوڑ اور سائیکل ریس کے مقابلے بھی کروائے جائیں۔

(5) مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت انصار بھائیوں کے لئے 1999ء سے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کا آل پاکستان ٹورنامنٹ منعقد کروایا جارہا ہے 2001ء میں والی بال کا کامیاب اضافہ کیا گیا۔اُس کے بعد رسہ کشی، کلائی پکڑنا، تھالی پھینکنا، نیزہ پھینکنا، گولہ پھینکنا، مشاہدہ معائنہ، 100 میٹر دوڑ، پیدل چلنا، مضمون نویسی بعداز سیر اور سائیکل ریس کے مقابلہ جات شامل کئے گئے۔

(6) مرکزی سپورٹس ریلی کے مقابلہ جات (Events) کی مجموعی تعداد اب 14 ہوچکی ہے۔19 ویں سپورٹس ریلی انشاء اللہ 5,4,3 **مارچ 2017**ء کو ربوہ میں منعقد ہوگی۔پورے پاکستان کو سپورٹس ریلی کے حوالہ سے 8 علاقہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔اب یہی کھیلیں/ Events بعداز منظوری حسب قواعد و پروگرامز مندرجہ بالا تاریخوں کو منعقد ہوں گے۔انہیں ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کیلئے آپ کے بھرپور تعاون اور دُعا کی درخواست ہے۔

(7) کوشش کی جائے کہ بڑی مجالس میں ہیلتھ کلب بن جائیں جہاں ورزش کی سہولتوں کے علاوہ کچھ کھیلوں کا بھی انتظام ہو۔اسی طرح جہاں اس قسم کے پبلک کلب قائم ہیں وہاں تحریک کی جائے کہ ہمارے انصار بھائی

بھی ان کے ممبر بنیں۔

(8) مرکزی طور پر بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے کھیل کی سہولت احاطہ دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ میں موجود ہے۔ نیز ورزش کیلئے کچھ مشینیں بھی رکھوائی جا چکی ہیں اور انصار بھائی ان سے استفادہ کررہے ہیں۔

(9) انصار کو تحریک کی جائے کہ وہ وقت پر خود اور اپنے اہل وعیال کو بھی وبائی امراض سے بچاؤ کے ٹیکے لگوائیں۔

(10) حفظان صحت کے اصولوں مثلاً لباس' گھر اور ماحول کی صفائی، دانتوں کی صبح وشام صفائی' کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھوں کی صفائی، پانی ابال کر پینا اور سادہ' صاف اور متوازن غذا کے استعمال کو اپنانے کا شعور انصار میں پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔

(11) بہت سی بیماریاں دانتوں کو صاف نہ رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے انصار کو تحریک کی جائے کہ وہ خود بھی باقاعدگی سے دانتوں کو صاف کیا کریں اور اپنے بچوں خدام واطفال کو بھی تلقین کرتے رہیں دانتوں کے معائنہ کی جن مجالس میں سہولت میسر ہو وہاں انصاراللہ کے ہر رکن کو چاہئے کہ سال میں ایک بار ضرور معائنہ کرائے۔

(12) بڑی مجالس مثلاً کراچی' لاہور' ملتان' حیدر آباد' فیصل آباد' شیخوپورہ، جھنگ، میر پور خاص' اسلام آباد' راولپنڈی' گوجرانوالہ' سیالکوٹ' سرگودھا' بہاولپور' ربوہ وغیرہ میں اپنی اپنی مجلس کے احمدی ڈاکٹرز سے رابطہ کر کے انصار اللہ کے عمومی طبی معائنہ جات کا انتظام کریں۔ سال میں ایک بار اس نوعیت کے معائنہ کا ضرور اہتمام کیا جائے۔

(13) جہاں جہاں ممکن ہو اراکین انصار اللہ اپنے خون کا گروپ متعین کروائیں۔

(14) ضلعی سطح پر اگر ڈاکٹر صاحبان کا دیہات میں دورہ کرنا ممکن ہو تو نہایت مستحسن اقدام ہوگا۔ ڈاکٹر صاحبان کو اس طرف توجہ دلائی جائے۔

(15) حتی الوسع حلقہ یا مجلس کی سطح پر انصار کے لئے پکنک کا انتظام کیا جائے۔ ممکن ہو تو ایسے پروگرام سال میں ایک سے زیادہ دفعہ رکھے جاسکتے ہیں۔

(16) صحت جسمانی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہانت کے فروغ کے لئے بھی انصار بھائیوں کو ہمہ وقت کوشاں رہنا چاہئے۔ اس سلسلہ میں وہ اپنی زندگی کے تجربات اور مشاہدات سے اپنے انصار بھائیوں کے علاوہ خدام اور اطفال کو بھی مستفیض کریں۔ ذہانت کو بڑھانے کے لئے دو چیزیں بہت مفید ہوسکتی ہیں۔ (مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی) علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے دوران ان دونوں چیزوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

(17) شعبہ صحت جسمانی اور ذہانت سے متعلق وقتاً فوقتاً جو ہدایات جاری ہوں ان پر عمل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت مال

تشخیص بجٹ اور وصولی چندہ جات

(1) مجلس شوریٰ 2005ء میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ تمام مجالس اگلے سال کے تشخیص بجٹ کی کارروائی رواں سال میں 30 نومبر تک مکمل کر کے مرکز بھجوائیں۔ جن مجالس نے ابھی تک تشخیص بجٹ نہیں بھجوائے وہ 31 جنوری تک لازماً بھجوادیں۔ نیز 2018ء کے تشخیص بجٹ کی آخری تاریخ 30/نومبر 2017ء ہے۔

(2) بجٹ ایک بنیادی دستاویز ہے۔ اس لئے اس کی تشخیص خصوصی توجہ چاہتی ہے لہذا بجٹ کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا لازمی ہے۔

(i) 40 سال یا اس سے زائد عمر کے ہر احمدی مرد کو بجٹ میں شامل کیا جائے خواہ اس کی کوئی آمدنی ہو یا نہ ہو۔ بجٹ میں شامل انصار کی تعداد اور تجنید میں درج کی گئی تعداد یکساں ہونی چاہئے۔ اگر کسی ناصر کی کوئی آمدنی نہیں تو بجٹ میں بے شک لکھ دیا جائے کہ کوئی آمدنی نہیں لیکن بجٹ میں شامل ضرور کیا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

''چندہ دہندگان کی تعداد بڑھائی جائے، بجٹ خودبخود بڑھ جائیں گے۔''

نادہندگان کو بھی لازماً بجٹ میں شامل کیا جائے اور انہیں انفاق فی سبیل اللہ کی برکات کے بارے میں انتہائی پیار محبت سے سمجھائیں تا کہ وہ مالی قربانی کی برکتوں سے محروم نہ رہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(ii) لیکن اگر بفرض محال سالانہ آمد صحیح درج کرنے کے بعد کوئی غیر معمولی حالات پیدا ہو جاتے ہیں تو کم شرح پر ادائیگی کی اجازت مرکز سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ صحیح سالانہ آمد درج کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر ناصر سے

پوچھ کر اس کی آمد درج کی جائے محض سالِ گزشتہ کے بجٹ کی نقل نہ کی جائے۔

ہر مجلس کو بجٹ کی منظوری دیتے وقت اس مجلس کے سالِ گزشتہ اور سالِ رواں کے فی کس چندہ (Per Capita) اور تعداد انصار سے تحریری طور پر مطلع کیا جاتا ہے۔ زعماء صاحبان کے پاس ان کی مجلس کا سالِ گزشتہ کا فی کس چندہ (Per Capita) موجود ہے۔ 2016ء کے بجٹ میں کم از کم 10% اضافہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ زعماء اور زعماء اعلیٰ صاحبان کو ان اصولی ہدایات کی روشنی میں تشخیص بجٹ کی توفیق عطا فرمائے۔

(3) مجالس سے توقع ہے کہ 30 نومبر 2017ء سے قبل تمام انصار کی صحیح سالانہ آمد پر تشخیص کر کے بجٹ سال 2018ء مرکز کو ارسال کریں۔

(4) مجلس انصاراللہ پاکستان کے چندہ جات کی شرح درج ذیل ہے:

الف : چندہ مجلس: ماہانہ آمد پر ایک فیصد ہے۔

ب: چندہ سالانہ اجتماع: ماہانہ آمد پر ڈیڑھ فیصد (سال میں ایک بار)

ج: چندہ اشاعت لٹریچر: اس کی شرح کم از کم دس روپے فی ناصر مقرر ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ مخیّر احباب کم از کم دس روپے ادا کریں۔ وہ حسبِ توفیق اس مد میں اپنی حیثیت کے مطابق چندہ ادا فرمائیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں نومبائعین شامل ہو رہے ہیں اُن کو بھی بجٹ میں شامل کیا جانا چاہئے خواہ شرح سے کم ہی ہو۔ اسی طرح خدام میں سے جو احباب چالیس سال کی عمر کے ہو جاتے ہیں ان کو بھی۔ اور دیگر مجالس سے جو احباب خصوصاً شہری مجالس میں دیہاتی مجالس سے آتے رہتے ہیں ان سب کو بھی بجٹ میں شامل کیا جائے۔ انصار کی تعداد بڑھانے کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

وصولی چندہ

تشخیص بجٹ کے بعد اصل اور اہم مرحلہ بجٹ کے مطابق وصولی کا ہے جو مجالس شروع سال سے ہی وصولی کرنی شروع کر دیتی ہیں وہ ہمیشہ وقت سے پہلے ہی اپنا بجٹ سو فیصد ادا کر کے اُس دعائیہ فہرست میں شمولیت کا اعزاز حاصل کر لیتی ہیں جو ہر سال آخری دنوں میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا ارسال کی جاتی ہے۔شہری مجالس کو تو لازمی طور پر ہر ماہ شروع کی تاریخوں میں وصولی کرنی چاہئے ورنہ بعد میں خصوصاً ملازم پیشہ احباب سے وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔ مرکزی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تدریجی ادائیگی کے اصول پر ادائیگی ہونی چاہئے۔ دیہاتی مجالس سے وصولی فصلوں کی آمد کے موقع پر کرنا بہتر رہتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''جو انصار اللہ کا چندہ نہیں دیتے وہ جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبرز بھی نہیں بن سکتے اور نہ ہی مجلس انصار اللہ کی عاملہ کے ممبرز بن سکتے ہیں۔''

(روزنامہ الفضل 14/ اکتوبر 2013ء ص:5)

ترسیل چندہ

جُوں جُوں چندہ وصول ہوتا جائے مرکز ارسال کیا جانا چاہئے۔ چندہ بذریعہ منی آرڈر، بینک ڈرافٹ، چیک یا دستی قائد مال مجلس انصار اللہ پاکستان کے نام بھجوایا جا سکتا ہے۔ نیز آن لائن رقوم بھجوانے کے لئے مرسلہ اکاؤنٹ نمبرز تحریک جدید اور صدر انجمن بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ انسپکٹران انصار اللہ سارا سال مجالس کے دورے کرتے رہتے ہیں۔ ان کو بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ ناظمین اضلاع یا ان کے نمائندگان کو بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ انسپکٹران انصار اللہ، ناظمین اضلاع یا نگران حلقہ جات کو ادائیگی کے وقت رسید ضرور حاصل کرنی چاہئے اور بغیر رسید ادائیگی نہیں کرنی چاہئے۔ کسی صورت میں بھی وصول شدہ

چندہ زعماء یا ناظمین اضلاع یا نگران حلقہ جات کے پاس ایک ماہ سے زائد عرصہ نہیں رہنا چاہیے۔

حسابات کی پڑتال

کسی ناصر سے کوئی چندہ بغیر رسید بک کے وصول نہیں کرنا چاہئے۔ ہر رسید کا روزنامچہ میں اندراج ہونا لازمی ہے۔ روزنامچہ کے فارم مرکز سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اگر روزنامچہ کے اصلی فارم نہ ہوں تو کسی رجسٹر یا کاپی پر ذیل کے مطابق ریکارڈ رکھا جا سکتا ہے۔

تاریخ	رسید نمبر و کتاب نمبر	صفحہ کھاتہ	نام معطی	چندہ مجلس	چندہ سالانہ اجتماع	چندہ اشاعت لٹریچر	میزان

انسپکٹر صاحبان انصار اللہ کے فرائض میں یہ بات داخل ہے کہ ہر مجلس کے حسابات کی پڑتال کریں۔ جہاں روزنامچہ نہ ہو وہاں مندرجہ بالا نمونہ کے مطابق بنا کر دیں۔ بڑی مجالس کے پاس روزنامچے کے علاوہ کھاتہ بھی ہونا چاہئے جس میں انفرادی حساب رکھا جاتا ہے۔ بڑی شہری مجالس اور ضلع کے مقامی آڈیٹر صاحبان کو بھی حسابات کا آڈٹ کرنا چاہئے۔ تمام مجالس کے روزنامچہ اور کھاتہ جات ہمہ وقت مکمل رہنے چاہئیں۔

رسید بکس کی پڑتال اور واپسی

تمام ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ، زعماء مجالس، ناظم مال، منتظمین مال اس بات کا خاص خیال رکھیں جو رسید بکس اُن کو ایشو کی گئی ہیں رسید بکس ختم ہونے پر فوراً اُن کا آڈٹ کروا کر واپس مرکز ارسال فرماویں۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیادت تحریک جدید

---

(1) ضلع کی سطح پر ناظم اور مقامی سطح پر منتظم تحریک جدید مقرر کریں۔

(2) سو فی صد انصار تحریک جدید کے مالی جہاد میں شریک ہوں۔

(3) ہر ناصر اپنے اہل وعیال میں بھی قربانی کا جذبہ پیدا کرے۔ اور ان کو حتی المقدور الگ الگ تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرے۔

(4) کمانے والے انصار خود بھی اور ان کے اہل وعیال میں سے بھی کمانے والے افراد تحریک جدید کی مالی قربانی میں اپنی مالی حیثیت اور وسعت کے مطابق حصہ لیں۔

(5) مخیّر احباب کو زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کی تحریک کی جائے۔ اور معاونین خصوصی کی تعداد میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کیا جائے۔

(6) منتظم تحریک جدید اپنی مجلس کے انصار کی ایک رجسٹر میں فہرست بنائے۔ جس میں مجلس کے تمام انصار کا وعدہ تحریک جدید اور دوران سال کی گئی ادائیگی کا اندراج ہو۔ یہ رجسٹر ہر ماہ سیکرٹری تحریک جدید/ مال کے تعاون سے مکمل کریں اور ماہوار رپورٹ اسی رجسٹر کے اعداد وشمار کو مدنظر رکھتے ہوئے بھجوائی جائے۔

(7) حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے دفتر اوّل اور دفتر چہارم کی ذمہ داری مجلس انصار اللہ کے سپرد فرمائی تھی۔

(8) دفتر اوّل کے مرحوم مجاہدین کے کھاتہ جات ان کے ورثاء کے ذریعہ زندہ رکھے جانے کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی تھی۔ یہ کھاتہ جات زندہ کئے جائیں

(9) سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 5 نومبر 2004ء میں تحریک جدید کے دفتر پنجم کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

۞ ''آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب آئندہ سے جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے۔ وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔'' (خطبات مسرور جلد2 صفحہ 808)

۞ ''نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو، احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ایسے تمام لوگوں کو اب میں اس ذریعہ سے دفتر کو ہدایت کر رہا ہوں کہ چاہے جو گذشتہ سالوں میں احمدی ہوئے ہیں لیکن تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے ان سب کو اب تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور ان کا شمار اب دفتر پنجم میں ہوگا۔''

۞ ''اس دفتر پنجم میں نئے پیدا ہونے والے بھی یعنی جو اب احمدی بچے پیدا ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔'' (خطبات مسرور جلد2 صفحہ 808)

۞ ''حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) نے ایک وقت فرمایا تھا کہ تحریک جدید کا جو نظام ہے، تحریک ہے، یہ نظام وصیّت کے لئے ارہاص کے طور پر ہے یعنی اس کی وجہ سے نظام وصیّت بھی مضبوط ہوگا یہ مالی قربانیوں کی عادت ڈالنے کی بنیاد ہوگی''۔ (خطبات مسرور جلد2 صفحہ 810،808)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کی تعمیل کے لئے انصار بھائیوں کو توجہ دلاتے رہیں۔

(10) انصار اور ان کے اہل وعیال کے وعدوں کے ساتھ اس بات کی صراحت کی جائے کہ وہ کس دفتر سے تعلق رکھتے ہیں۔ دفاتر کی تقسیم حسب ذیل ہے۔

دفتر اول: نومبر 1934ء تا اکتوبر 1944ء شامل ہونے والے
دفتر دوم: نومبر 1944ء تا اکتوبر 1965ء شامل ہونے والے
دفتر سوم: نومبر 1965ء تا اکتوبر 1985ء شامل ہونے والے
دفتر چہارم: نومبر 1985ء تا اکتوبر 2004ء شامل ہونے والے
دفتر پنجم: نومبر 2004ء سے شامل ہونے والے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

(11) ''حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) نے جب تحریک جدید کا آغاز فرمایا تو اس وقت بھی اور اس کے بعد بھی مختلف سالوں میں اس تحریک جدید کے بارے میں جماعت کی رہنمائی فرماتے رہے کہ اس کے کیا مقاصد ہیں اور کس طرح ہم ان مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔اس وقت شروع میں آپ نے جماعت کے سامنے 19 مطالبات رکھے جن کی بعد میں اضافہ کے ساتھ کل تعداد 27 ہو گئی۔ یہ تمام مطالبات ایسے ہیں جو تربیت اور روحانی ترقی اور قربانی کے معیار بڑھانے کے لئے بہت ضروری ہیں اور آج بھی ہیں۔ جماعتوں کو اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔

مثلاً پہلا مطالبہ سادہ زندگی کا ہے۔ آج جب مادیت کی دوڑ پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ اس طرف احمدیوں کو بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ سادگی اختیار کر کے ہی دین کی ضرورت کی خاطر قربانی دی جا سکتی ہے۔''

نیز فرمایا:

''پھر ایک مطالبہ وقف عارضی کا ہے۔ اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے...... پھر وقف بعد از ریٹائرمنٹ ہے...... ایک مطالبہ نوجوانوں کا بیکاری کی عادت ختم کرنے کا تھا۔ یہ بھی بڑی خطرناک بیماری ہے اور بڑھتی جارہی ہے......

(خطبات مسرور جلد 554،553)

(12) سال کے شروع میں ان تمام افراد کے نام بغرض دُعا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوائے جاتے ہیں جو نئے سال کا اعلان ہونے کے بعد ایک دن کے اندر اندر تدریجاً یا مکمل ادائیگی کا آغاز کرتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ انصار کو حضور انور کی بابرکت دُعاؤں کا وارث بنانے کی کوشش کی جائے۔

(13) 29 رمضان المبارک سے قبل جو افراد جماعت اپنے چندہ تحریک جدید کی

مکمل ادائیگی کر دیتے ہیں ان کے نام بھی بغرض دُعا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوائے جاتے ہیں۔ اس دعائیہ فہرست میں بھی زیادہ سے زیادہ انصار کو حضور انور کی بابرکت دعاؤں کا وارث بننے کی تحریک کی جائے۔

(14) سال میں ایک مرتبہ ''ہفتہ / عشرہ حصول وعدہ جات'' اور ''ہفتہ / عشرہ حصول وصولی'' منایا جاتا ہے۔ جس کی تاریخوں کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ ہر ناظم ہفتہ / عشرہ کو بھرپور طریق پر منانے کا اہتمام کرے۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت وقف جدید

تحریک وقف جدید کا بنیادی مقصد اشاعت دین بالخصوص دیہی و پسماندہ علاقوں میں دین حق کا پیغام پہنچانا ہے۔اس مقصد کے حصول کے لئے پہلی ضرورت واقفین زندگی احباب ہیں جو پیغام حق کو پھیلا سکیں اور دوسری ضرورت مالی معاونت ہے جس کی بناء پر ان مقاصد کے لئے حصول کے لئے کئے جانے والے اقدامات کے اخراجات پورے کئے جاسکیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

”اگر جماعت مطلوبہ تعداد میں واقفین پیش کر دے اور اس تحریک میں دل کھول کر چندہ دے تو میں امید کرتا ہوں کہ چند سالوں میں ہی پاکستان میں جماعت کی تعداد کروڑوں تک پہنچ سکتی ہے“۔

ان مقاصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات نوٹ فرمائیں۔

(1) معلمین وقف جدید کے لئے وقف کی بھرپور تحریک کی جائے۔

(2) اپنے ضلع کی تمام مجالس سے براہ راست رابطہ کر کے تجنید کے مطابق ہر ناصر کی مالی وسعت کا اندازہ کر کے اسی قدر تحریک کریں۔

(3) ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کریں۔ گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صفِ اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔کوشش کریں کہ ہر مجلس سے کم از کم ایک معاون خصوصی صف اول ضرور ہوں۔

(4) ایسے انصار جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں

تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

(5) اپنے حلقہ کے انصار بھائیوں کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسبِ استطاعت وعدہ جات لکھوائیں یہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندی درجات کا موجب ہوگا۔انشاءاللہ

(6) **چندہ ”امداد مراکز نگر پارکر“** تعلیم وتربیت اور خدمت خلق کی ایک اہم مد ہے۔سب انصار حسب توفیق وعدہ کر کے اس میں ضرور شامل ہوں۔اس سے نگر پارکر کے علاقہ میں دعوت الی اللہ، تعلیم وتربیت اور خدمت خلق کے کام کئے جاتے ہیں۔

(7) اس امر کی جانب خاص کوشش کی جائے گی کہ تمام انصار اپنے بچوں کو تحریک میں شامل کریں۔اور انہیں ننھا مجاہد بننے میں بطور والد/بزرگ اپنا کردار ادا کریں۔اس کے لئے بنیادی ہدف یہ ہوگا کہ کوئی گھر ایسا نہ ہو جس میں ناصر تو ہو لیکن بچے وقف جدید کی تحریک میں شامل نہ ہوں۔دفتر اطفال کے تحت (اطفال)+ناصرات+سات سال سے کم عمر بچے/بچیاں) دوصد روپے (Rs200) یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد/ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔اب بہت سے احمدی بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد (Rs500) یا ایک ہزار (Rs1000) یا پچاس ہزار (Rs50,000) یا ایک لاکھ (Rs1,00,000) سے بھی زائد ادا کر رہے ہیں۔

(8) تمام مجالس میں منتظم وقف جدید کو ہدایت کی جائے گی کہ لوکل جماعت کے سیکرٹری صاحب وقف جدید کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور انصار بھائیوں سے وعدہ جات اور وصولیوں میں بھرپور تعاون فرمائیں۔(چندہ کی وصولی جماعت کی سطح پر ہوگی۔تنظیم کی سطح پر نہیں)

(9) عشرہ وقف جدید کے دوران وقف جدید انجمن احمدیہ کی ہدایات کی روشنی

میں بھر پور رابطہ، وقف زندگی کی جانب توجہ، وعدہ جات کے کے حصول اور چندوں کی وصولی کے لئے ناظمین وقف جدید کے ذریعہ ہر ناصر سے کم از کم ایک بار بالمشافہ ملاقات ضرور کریں۔

(10) وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں۔ کوشش فرمائیں کہ جس قدر ممکن ہو انصار بھائی ادائیگیاں کرتے جائیں۔

وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کرتے رہیں۔

☆☆☆☆☆☆

قیادت اشاعت

سال 2017ء کے لئے اشاعت کے شعبہ کیلئے ہدایات درج ذیل ہیں۔

(1) ماہنامہ انصار اللہ کے لئے مضامین لکھوانے کے متعلق ہدایات

(i) اہل قلم اراکین انصار اللہ کو تحریک کی جائے کہ وہ مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر انتظام شائع ہونے والے رسالہ ”ماہنامہ انصار اللہ“ کے لئے بھی مضامین لکھیں۔

(ii) مجلس انصار اللہ کے تحت منعقد ہونے والے پروگرامز کی رپورٹس کی ماہنامہ انصار اللہ میں اشاعت کا انتظام کیا جائے۔

(iii) مقامی مجالس کو تحریک کی جائے کہ وہ قابلِ اشاعت رپورٹس مع تصاویر الگ بھجوایا کریں تا کہ انہیں رسالہ انصار اللہ میں شائع کروایا جا سکے۔

(2) رسالہ کے مضامین کے علمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے ہدایات:

- مضامین معیاری اور مستند ہوں اور حوالہ جات مکمل ہونے چاہئیں۔
  مضامین کے لئے ذیل میں عناوین دیئے جا رہے ہیں۔
- مذہبی رواداری، فرقہ واریت انتشار کا باعث، معاشرہ میں رواداری کا کردار۔
- مختلف مسائل پر قرآن کریم کی ہدایات
- باجماعت نماز کے فضائل و برکات، نمازوں کے انسانی صحت پر مثبت اثرات۔
- تہجد کے فضائل و برکات۔
- خطبات امام ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔
- میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔
- خلافت علیٰ منہاج النبوۃ۔ ضرورت اہمیت، برکات و فیضان خلافت
- قدرت ثانیہ اور تائیدات سماویہ

- خلافت احمدیہ کی تائید و معاونت میں ذیلی تنظیموں کا کردار
- چندہ جات کے برکات وفضائل
- نظام الوصیت کی عالمی برکات
- چندہ وصیت، چندہ عام، چندہ جلسہ سالانہ کی تاریخی اہمیت اور عصر حاضر
- عائلی مسائل اور ان کا حل، تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں
- نوجوان نسل اور ان کے یورپی نقالی کے رجحانات کے بداثرات
- نوجوان نسل کو کیسے بنیادی دینی علوم سے وابستہ کیا جائے۔
- تربیت اولاد اور عالمگیر مادیت کے اثرات کے چیلنجز
- **MTA** کی برکات، ایم ٹی اے کے اہم پروگراموں کا تعارف، احمدی **Websites** کا تعارف
- **alislam.org** کا تعارف اور اس میں موجود علمی خزائن سے استفادہ کے طریق۔
- تاریخی وتفریحی مقامات کے بارہ میں معلومات اور اُن کی سیر وسیاحت پر مبنی مضامین۔
- طب وصحت۔ طبی یونانی اور ہماری صحت ہومیو پیتھی کے مفید اور دلچسپ تجربات
- معاشرتی مسائل اور اُن کا حل۔ تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

(3) ماھنامہ انصار اللہ کے خریداران کی تعداد میں اضافہ کے بارہ میں ھدایات:

i۔ ہر مجلس کے گھرانوں کے اعتبار سے کم از کم 60% ارکان کے نام رسالہ کا اجراء یقینی بنایا جائے۔

ii۔ ایسا ناصر جو خود رسالہ نہ خرید سکتا ہو، زعامت اُس کیلئے رسالہ کے اجراء کا انتظام کروائے۔

iii۔ تمام نو مبائعین انصار کے نام رسالہ کے اجراء کا انتظام کیا جائے۔

iv۔ اگر کوئی خریدار اپنی رہائش تبدیل کرتا ہے تو اپنے نئے ایڈریس کی اطلاع ضرور کرے۔

v۔ اگر کوئی خریدار رسالہ کی خرید سے انکار کرے تو فوری اُس سے رابطہ کر کے سمجھایا جائے اور رسالہ کے اجراء کو قائم رکھا جائے۔

(4) ماھنامہ انصاراللہ کے خریداران کیلئے ھدایات:

i۔ نئے سال کیلئے خریداران کو ماہنامہ انصار اللہ کے چندہ کی تجدید کروانے کی طرف توجہ دلائی جائے اور کوشش کریں کہ خریداران آئندہ سے رسالہ کا چندہ پیشگی ادا کیا کریں۔ بلکہ پہلی سہ ماہی میں ادائیگی ہو جائے۔

ii۔ سالانہ ادائیگی کرنے والے خریداران کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔
سالانہ چندہ-/350 روپے ہے۔ فی رسالہ-/30 روپے

iii۔ بقایا داران کی تعداد میں کمی بلکہ اس تعداد کو ختم کیا جائے۔

(5) رسالہ کی ترسیل اور چندہ کی وصولی کے متعلق ھدایات :

i۔ رسالہ بر وقت خریدار تک پہنچانے کا انتظام ہونا چاہئے۔ ناظم اعلیٰ ضلع، نظامتیں اور زعامت اس امر کو یقینی بنائیں کہ رسالے ملتے ہی خریداران تک پہنچا دیئے جائیں۔

ii۔ رسالہ کا چندہ اور بقایا جات کی وصولی کی رقوم ساتھ کے ساتھ مرکز ارسال کی جائیں بلکہ شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق ماہنامہ کا چندہ پیشگی بھجوانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

iii۔ زعماء، ناظمین یا نگران حلقہ جات کے پاس ایک ماہ سے زائد وصولی کی رقم نہیں رہنی چاہئے۔

iv۔ انسپکٹران سارا سال مجالس کا دورہ کرتے ہیں اُن کو رسالہ کا چندہ ادا کیا جا سکتا ہے نیز انسپکٹر جہاں بھی جائیں وہ دفتر سے اپنے علاقے کے بقایا جات کی لسٹ لے کر جائیں اور ہر ضلع اور مجلس سے چندہ پیشگی وصول کیا کریں۔

v۔ وصولی کی رقوم بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ وغیرہ کے ذریعہ بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(6) انصار کی قلمی استعدادوں کو اجاگر کرنے کے لئے مزید ہدایات:

(i) اراکین انصاراللہ کو تحریک کی جائے کہ جماعتی اخبارات و رسائل میں تربیتی اور دیگر مفید مضامین لکھ کر شائع کروائیں۔

(ii) اہل علم انصار کو یہ بھی تحریک کی جائے کہ وہ ملکی اور قومی اخبارات و رسائل میں بھی حسبِ ضرورت و موقع تربیتی و اصلاحی مضامین پر مبنی خطوط لکھیں اور قومی مسائل حل کرنے اور اصلاح احوال میں حصہ لیں

(iii) مجلس انصاراللہ کی مساعی کی قابل اشاعت رپورٹس جماعتی اخبارات و رسائل میں بھی شائع کروانے کی کوشش کی جائے۔

(iv) مقامی مجالس کو توجہ دلائی جائے کہ وہ بغیر اجازت کسی قسم کی کوئی اشاعت نہ کریں جس کی ذمہ داری مجلس انصاراللہ پر عائد ہوتی ہے۔

(7) ماہنامہ انصاراللہ انٹرنیٹ پر Up Load کیا جارہا ہے مجلس انصاراللہ کو اس سے استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔

(1)magazine@ansarullahpk.org

(8) قیادت اشاعت کے تحت انٹرنیٹ پر کتب اپ لوڈ کرنا:

قیادت اشاعت کی مطبوعات کو بھی انٹرنیٹ پر اپنی جماعتی ویب سائیٹ **www.alislam.org** پر **Up Load** کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ ان کتب کو بآسانی **Download** بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتب **PDF** فارمٹ میں موجود ہیں اس کے لئے آپ کے کمپیوٹر میں **Adobe Acrobat** کا سافٹ ویئر ہونا ضروری ہے۔ مجلس انصاراللہ کو اس سے استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔

www.ansarullahpk.org

☆☆☆☆☆☆

سمعی وبصری کے بارہ میں ہدایات

i۔ جو کتب ویب سائٹ پر دستیاب ہیں ان کے بارہ میں احباب جماعت کو آگاہ کیا جائے۔

ii۔ جن کتب کی آڈیو تیار ہو کر قیادت اشاعت مجلس انصاراللہ پاکستان میں میسر ہیں وہ میموری کارڈ یا USB میں حاصل کر کے تمام ضرورت مند احباب تک پہنچائی جائیں۔

iii۔ احباب جماعت کو بھی آگاہ کردیں کہ یہ **Audios** دفتر قیادت اشاعت سمعی و بصری مجلس انصاراللہ پاکستان سے براہِ راست بھی حاصل کرسکتے ہیں اور بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے ہیں۔

iv۔ الحمدللہ کہ اس شعبہ کے تحت 67 کتب کی آڈیو ریکارڈنگ تکمیل کے بعد انٹرنیٹ پر اپنی جماعتی ویب سائٹ **www.alislam.org** پر موجود ہیں اور یہ کتب U S B اور میموری کارڈ میں بھی دستیاب ہیں۔ ان کتب کو **Download** بھی کیا جاسکتا ہے۔ اور موبائل میں بھی **Save** کرسکتے ہیں۔ انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور جو انصار بصارت سے محروم ہیں ان کو صاحب بصارت انصار اس بات سے فوری طور پر آگاہ کریں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ وہ انصار بھائی ان کتابوں سے مستفید ہوسکیں۔

v۔ قرآن کریم سیکھنے کیلئے قاعدہ ترتیل القرآن کی ڈی وی ڈی تیار کی گئی ہے۔ اُس سے استفادہ کے لئے احبابِ جماعت میں عام کی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

شعبہ آڈٹ

1- ہر مجلس میں مقامی آڈیٹر کا تقرر ہو۔

2- مجلس کے حسابات آمد خرچ اور ترسیلات رقوم کے ریکارڈ کو مکمل اور درست طریق سے رکھنے کے سلسلہ میں نگرانی کرنا آڈیٹر کے فرائض میں شامل ہیں۔

3- آمد خرچ کی تفصیل رجسٹر روزنامچہ میں باقاعدہ درج کریں نیز چندہ دہندگان کے کوائف کا نام و اندراج کریں۔

4- قیادت مال سے حاصل کردہ تمام رسید بکس کا اندراج، رجسٹر روزنامچہ کے ابتدائی صفحہ پر کیا جائے۔ آڈٹ شدہ رسید بکس واپسی قیادت مال میں بھجوائی جائیں اور ان کا بھی ریکارڈ/اندراج رجسٹر پر ہونا چاہیے۔

5- مقامی آڈیٹر چیک کرے کہ تمام حساب مدوار آمد خرچ/ترسیلات مرکز وغیرہ روزنامچہ میں بحوالہ رسید/ بک نمبر تاریخ وار درج ہیں۔ جو مرکز میں بھجوائی گئی رقوم کی رسیدات روزنامچہ میں گوند سے پیسٹ کی جائیں نہ کہ سٹیپل کی جائیں۔ تمام وصولی رسیدوں پر رقم کا اندراج دونوں طرح سے یعنی ہندسوں اور میں اور الفاظ میں بھی ایسے درج ہوں کہ واضح طور پر پڑھا جائے۔ کوئی فرق یا ابہام نہیں ہونا چاہیے۔ کاربن کاپی والی رسید میں رقم کٹی ہوئی نظر آئے۔ اور رائٹنگ سے اجتناب کریں۔ اگر کہیں اوور رائٹنگ ہو یا بغیر دستخط درستگیاں کی گئی ہوں تو ایسی تمام رسیدوں کے اندراجات کی مقامی آڈیٹر/انسپکٹر اپنی ذاتی تسلی کریں اور دستخط کرتے وقت اپنا عہدہ ضرور لکھیں۔

6- اگر رسیدات روزنامچہ کھاتہ رجسٹر یا بلوں پر کوئی غلط اندراج ہو جائے تو

اس کو ربڑ یا سفیدہ سے نہ مٹایا جائے اور نہ مسخ کیا جائے، بلکہ ایسے غلط اندراج کو قلم زن کر کے اصل رقم واضح طور پر لکھ کر ایسی ہر درستگی پر مختصر دستخط کر دیں۔ اور عہدہ لکھیں۔

7- اگر حسابات آمد ترسیلات میں کوئی سقم یا بے قاعدگی (مقامی / ضلعی آڈیٹرز) نوٹ کریں تو اس کی اطلاع مرکز کو دیں۔ اخراجات کے تمام بلوں پر نہ صرف خرچ کنندہ کے دستخط ہوں بلکہ زعیم صاحب/ناظم صاحب کے تصدیقی دستخط ہونے چاہئیں۔

8- تمام مجالس کو اپنے کل بجٹ کے مقامی حصہ کی آمد خرچ اور نقد موجودگی رقم کا لازمی آڈٹ کرانا ہوگا۔

9- زعماء اعلیٰ/ناظمین کرام اپنی ماہانہ وار رپورٹ کارگزاری کے شعبہ آڈٹ کا خانہ خالی یا مبہم طور پر محض (✓) ٹک مارک نہ لگائیں۔ بلکہ مطلوبہ کوائف معین طور پر درج کریں۔

☆☆☆☆☆☆